صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز سوموار مورخہ 03 فروری 2025 بمطابق 04 شعبان 1446 ہجری بعد از دوپہر تین بجکر چالیس منٹ پر منعقد ہوا۔
جناب مسند نشین، تاج محمد مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِٱللَّهِ مِنَ ٱلشَّيۡطَٰنِ ٱلرَّجِيمِ۔ بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوۡۤا اٰبَآءَكُمۡ وَاِخۡوَانَـكُمۡ اَوۡلِيَآءَ اِنِ اسۡتَحَبُّوا الۡـكُفۡرَ عَلَى الۡاِيۡمَانِ O وَمَنۡ يَّتَوَلَّهُمۡ مِّنۡكُمۡ فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ O قُلۡ اِنۡ كَانَ اٰبَآؤُكُمۡ وَاَبۡنَآؤُكُمۡ وَاِخۡوَانُكُمۡ وَاَزۡوَاجُكُمۡ وَعَشِيۡرَتُكُمۡ وَ اَمۡوَالُ ۨاقۡتَرَفۡتُمُوۡهَا وَتِجَارَةٌ تَخۡشَوۡنَ كَسَادَهَا O وَ مَسٰكِنُ تَرۡضَوۡنَهَاۤ اَحَبَّ اِلَيۡكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ وَ جِهَادٍ فِىۡ سَبِيۡلِهٖ فَتَرَ بَّصُوۡا حَتّٰى يَاۡتِىَ اللّٰهُ بِاَمۡرِهٖ O وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِيۡنَ۔

(ترجمہ): اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اپنے باپوں اور بھائیوں کو بھی اپنا رفیق نہ بناؤ اگر وہ ایمان پر کفر کو ترجیح دیں تم میں سے جو ان کو رفیق بنائیں گے وہی ظالم ہوں گے۔ اے نبیؐ، کہہ دو کہ اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے، اور تمہارے بھائی، اور تمہاری بیویاں اور تمہارے عزیز واقارب اور تمہارے وہ مال جو تم نے کمائے ہیں، اور تمہارے وہ کاروبار جن کے ماند پڑ جانے کا تم کو خوف ہے اور تمہارے وہ گھر جو تم کو پسند ہیں، تم کو اللہ اور اس کے رسول اور اس کی راہ میں جہاد سے عزیز تر ہیں تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا فیصلہ تمہارے سامنے لے آئے، اور اللہ فاسق لوگوں کی رہنمائی نہیں کیا کرتا، وآخِرُ الدَّعْوَانا أَنِ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلْعَـٰلَمِينَ۔

نشانزدہ سوالات اوران کے جوابات

جناب مسند نشین: جزاک اللہ۔ جی، 'کوئسچنز آور' : کوئسچن نمبر 403، ارباب محمد عثمان صاحب۔ کوئسچن نمبر 403، ارباب محمد عثمان صاحب، .Lapsed دوسرا کوئسچن ہے کوئسچن نمبر 584، مسٹر عبدالغنی، پلیز۔

* 584 جناب عبدالغنی: کیاوزیر جنگلات ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ محکمہ نے ضلع خیبر میں گزشتہ چار سالوں میں نجی نرسری فارمز سے پودے خریدے ہیں;

(ب) اگر(الف) کا جواب اثبات میں ہو تو:

I۔ کن کن نرسری فارمز سے کتنے پودے خریدے گئے ہیں;

II۔ ہر نرسری فارم کو کتنی ادائیگی کی گئی ہے اور محکمہ کے ذمے کتنی رقم واجب الادا ہے;

III۔ ہر نرسری فارم کا نام، پتہ اور مالک کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب مصور خان (معاون خصوصی موسمیاتی تبدیلی، جنگلات وماحولیات): (الف) جی ہاں۔

(ب) I۔ دفتری ریکارڈ کے مطابق ڈائمنڈ نرسری اینڈ فروٹ فارم مردان سے 95ہزار مختلف اقسام کے پودے خریدے گئے ہیں جبکہ بقایا پودے خود محکمہ نے نرسریوں میں پیدا کئے ہیں۔

II۔ نرسری ہذا کو کراس چیک کے ذریعے مبلغ 08لاکھ 20ہزار 250روپے کی تمام واجب الادا ادائیگی کی گئی ہے۔

III۔ ڈائمنڈ نرسری اینڈ فروٹ فارم مردان، عامر نبی پروپرائیٹر، موبائل نمبر۔0315-4171591

جناب عبدالغنی: شکریہ، جناب سپیکر۔ جناب سپیکر، آیا یہ درست ہے کہ محکمہ نے ضلع خیبر میں گزشتہ چار سالوں میں نجی نرسری فارمز سے پودے خریدے ہیں؟ اگر(الف) کا جواب اثبات میں ہو تو کن کن نرسری فارمز سے کتنے پودے خریدے گئے ہیں، ہر نرسری فارم کو کتنی ادائیگی کی گئی ہے، ہر محکمہ کے ذمہ کتنی رقم واجب الادا ہے، ہر نرسری فارم کا نام وپتہ اور مالک کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب مسند نشین: جی۔

جناب عبدالغنی: سپیکر صاحب، ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے جو جواب دیا گیا ہے، میں اس سے بالکل مطمئن نہیں ہوں، میرے پاس ثبوت بھی موجود ہیں، میرے حلقے کے نجی نرسری فارم کے لاکھوں روپے

واجب الادا ہیں اور آج تک یہ رقم ادا نہیں کی گئی ہے۔ وہ ہر روز میرے دفتر آکر پوچھتے ہیں کہ میرے پیسوں کا کیا ہوا؟ میں نے حکومت کو محکمہ جنگلات کو پودے دیئے ہیں لیکن آج تک وہ پیسے نہیں ملے ہیں، توKindly سپیکر صاحب، اس کو کمیٹی میں ریفر کر دیں، میں ثبوت لاؤں گا، ڈیپارٹمنٹ میرا جواب دے گا۔

<u>جناب مسند نشین:</u> گورنمنٹ کی طرف سے کونRespond کرے گا؟ لاء منسٹر صاحب۔

<u>جناب آفتاب عالم آفریدی (وزیر قانون):</u> شکریہ جناب سپیکر سر، یہ اس طرح ہے، میرے معزز ممبر نے جو کوسچن اٹھایا ہے، ان کا جواب تو دیا گیا ہے، جوPaymentان کیDue تھی، وہAlreadyان کوPay کر دی گئی ہے۔ اگر پھر بھی یہ سمجھتے ہیں کہ ان کے جوAlready واجبات ہیں،Liabilities ہیں تو یہ Provide کر دیں، میرے خیال میں ریفر کرنے کی تو ضرورت نہیں ہے، یہ تو معمولی سی بات ہے، ہم ڈیپارٹمنٹ کو ڈائریکشن کر دیں گے کہ جتنی بھی ان کیLiabilities ہیں وہ ان کوPay کر دی جائیں گی۔

<u>جناب مسند نشین:</u> جی غنی صاحب۔

<u>جناب عبدالغنی:</u> سر، اس طرح ہے، یہ جو جواب دیا گیا ہے، اس میں یہ 08 لاکھ 20 ہزار 250 روپے کا ذکر کیا گیا ہے، سر! پیسے اس سے زیادہ ہیں، تقریباً میرے حلقے کے جو نجی نرسری فارمز ہیں، ان کے تقریباً 09 ملین 90 لاکھ روپے بقایا ہیں تو یہ جو ہے نا میں جواب سے مطمئن نہیں ہوں، ان کو کمیٹی ریفر کر دیں۔

<u>جناب مسند نشین:</u> جی، لاء منسٹر صاحب۔

<u>وزیر قانون:</u> جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ ایک دفعہ ڈیپارٹمنٹ کو موقع دینا چاہیئے اور اگر پھر بھی ہمارے معزز ممبرSatisfy نہیں ہوتے اور ان کے ساتھ بیٹھ لیں گے، ان کی کوئی خواہ مخواہ میں اگر ان کی Liabilities ہیں تو ان کا کوئیAgreement بھی ہو گا۔

<u>جناب مسند نشین:</u> دیکھیں منسٹر صاحب، جو ہمارے معزز ممبر کہہ رہے ہیں، یہ تو جواب ہی ڈیپارٹمنٹ نے غلط دیا ہے، وہ کہتے ہیں کہ 90 لاکھ ہمارے روپے ہمارے بقایاجات ہیں اور یہ یہاں پہ کوئی 08 لاکھ بتا رہے ہیں، ادائیگی کی گئی ہے تو۔

<u>جناب عبدالغنی:</u> 08 لاکھ کا ذکر کیا گیا ہے، یہWrong جواب ہے، یہ تقریباً یہ دو مہینے ہو گئے ہیں کہ یہ کوسچن میں نے جمع کیا تھا، آج جواب جو ملا ہے، میں یہ دیکھ کر حیران ہوا کہ لاکھوں روپے کے پودے

خریدے گئے ہیں، اس کی پوری ڈیٹیل تفصیل میرے پاس موجود ہے، ډیپارټمنټ نه حل کوی جی، ورته وایه چې کمیټی له ئے ریفر کړی۔

<u>جناب مسند نشین</u>: کمیٹی کو ریفر کر دیں؟

<u>جناب عبدالغنی</u>: ہاں، کمیٹی کو۔

<u>وزیر قانون</u>: اگر ان کے پاس ثبوت ہیں اور یہ وہاں پر Present کرنا چاہتے ہیں تو۔

<u>جناب مسند نشین</u>: ٹھیک، ٹھیک ہے، میں ہاؤس کو Put کرتا ہوں۔

Is it the desire of the House that Question No. 584 may be referred to the Standing Committee concerned? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Mr. Chairman:</u> The 'Ayes' have it. The matter is referred to the concerned Standing Committee.

اچھا، کوئسچن نمبر 403، ارباب محمد عثمان صاحب، پلیز۔

* 403 _ <u>Arbab Muhammad Usman Khan</u>: Will the Minister for Wildlife is pleased to state that:

(a). What is the status of the Monal Chairlift and Park Development Project; why has the department delayed the process of the project, especially when the current chairlift structure was classified as unsafe by the foreign experts in 2019;

(b). If there is zero tree cutting, significant revenue flow to the government and the public recreation deprivation, why has not the project been approved and initiated, provide the complete details?

<u>Mr. Zahid Chanzeb (Advisor for Tourism)</u>: (a). Though the exact name of the park or chairlift has not been mentioned in the Question, yet from the context, it can be construed that it refers to the chairlift at Ayubia, Abbottabad

(b). The factual position of the matter is as under:

(i). The Galliat Development Authority (GDA) leased 110 kanals of land to Monal Group of Companies, 60 kanals fall within the jurisdiction of Ayubia National Park / reserved forest, without proper Environment Impact Assessment (EIA) report and approval of the cabinet.

(ii). Several activities proposed under the master plan of the project are prohibited under the *Khyber Pakhtunkhwa Wildlife and*

Biodiversity Act, 2015 and the *Khyber Pakhtunkhwa Forest Ordinance, 2002*.

(iii). The matter is also **sub judice** before the honorable Peshawar High Court *Petition No. 472-A/2024*.

ارباب محمد عثمان خان: شکریہ، بختیاگ۔ سوال میرا کافی عرصے سے پینڈنگ تھا اور جب میں نے سوال کیا تھا تو عباسی صاحب غالباً آپ کے ایم پی اے ہیں، وہاں سے ایوبیہ سے، انہوں نے اس کی بڑی تائید کی تھی اور شکریہ بھی ادا کیا تھا کہ یہ کوئسچن ہم نے Put کیا ہے۔ سوال یہ ہے کہ وہاں پہ ایک پرائیویٹ آرگنائزیشن کمپنی آئی ہے For Investment، دس ارب وہ Already ان کو Propose کر چکے ہیں۔ جواب اس کا کیا آتا ہے؟ اور اگر یہ ڈیپارٹمنٹ میرے پاس ہوتا تو اور ایسے جواب وہ اسمبلی کو بھیجتے تو کم از کم میں ان سے تحقیقات کرتا اور ان پہ باقاعدہ انکوئری کرتا، یہ آپ کی بہتری کی بات ہے، افسوس یہ ہے کہ جواب جو وہ دے رہے کہ The Galliat, GDA leased one ten (110) kanals to Monal، Sixty kanals جو ہیں وہ فارسٹ ڈیپارٹمنٹ کے پاس آ رہے ہیں، اس کے علاوہ کچھ مجھے انہوں نے Reserved forests without proper Environment Impact Assessment (EIA) report and approval of the cabinet آپ نے اس پہ جو Reservations ہیں، مسائل ہیں، وہ تو آپ نے ڈیٹیل اس کی مجھے نہیں دی ہے اور آپ کا GDA has duly authorized and approved the project. دوسرا، افسوس یہ ہے کہ یہاں پہ Investment نہیں آ رہی ہے، بجٹ دس سالوں سے نو سالوں سے، آپ پیسوں کی بات کرتے ہیں، آپ سے Lapse ہوتا آ رہا ہے، جب Investment اور جو پرائیویٹ انڈسٹری اور کمپنی یا سیکٹر کے لوگ آتے ہیں، ان کو آپ Encourage نہیں کرتے، آپ نے جواب یہ دیا ہے، اس سے مجھے پتہ نہیں چل رہا ہے کہ Sixty kanals آپ کے آ رہے ہیں تو اس میں مسئلہ کیا ہے؟ جتنی بھی ہم نے اس میں انفارمیشن Consolidate کی ہے، اس میں کوئی ایڈیشنل، جو ایوبیہ نیشنل پارک کی لفٹ ہے، کی کنسٹرکشن نہیں ہو گی تو میں اس جواب سے مطمئن نہیں ہوں۔ اس کا دوسرا جو حصہ ہے، Several activities proposed under the master plan of the project are prohibited. آپ ڈیپارٹمنٹ کے کسٹوڈین ہیں، آپ کی یہ Responsibility بنتی ہے جی، Responsibility بنتی ہے کہ آپ مجھے اس کی ڈیٹیل دیں، یہ ڈیپارٹمنٹ کا حال ہے کہ جواب اسمبلی کو کیسے بھیجا جا رہا ہے Are they Sir, serious? وہ سیریس بھی ہیں اس کے بارے میں کہ نہیں ہیں؟ میں تو اس پہ حیران ہوں،

جواب تو اپنی جگہ پہ ہو گا، اس پہ Separate inquiry ڈالیں کہ یہ جواب ایسے بھیج رہے ہیں، And seems like they don't have even the pertinent information. Thirdly, the matter is also sub judice, sub judice ہے تو ہم پارلیمان ہیں، آپ سٹیک ہولڈرز کو بلالیں، فائدہ اس میں آپ ہی کا ہو گا، آپ کے ایم پی ایز کا علاقہ ہے، ہم دوبارہ یہ بات کرتے ہیں کہ ہم پارٹی سطح سے بالاتر ہو کر صوبے کے حق کے لئے بات کر رہے ہیں، لہذا یہ آپ کمیٹی کو بھجوائیں اور انہیں کہیں کہ ان سے باقاعدہ تحقیقات بھی کرے اور اس سوال کا جو جواب دیا ہے، اس کی بھی ان پہ انکوئری ڈالیں، It`s highly relevant Question جس سے ہمارے صوبے کی Jobs, employment, investment, اور اس سے زیادہ ایک میسج جو آپ بھیج رہے ہیں پرائیویٹ سیکٹر کو، Investor کو، وہ یہاں پہ Discourage کیا جارہا ہے اور اگر Matter sub judice ہے تو وہ اس کے ساتھ کمیٹی کو یہ اختیار، یا پارلیمان کو کہے، پارٹیز کو بلالے، جو بھی Grievances ہیں ان کو بھی ایڈریس کرے، میں خود بھی اگر موقع ملا تو کمیٹی میں ہوں گا، Hopefully, if I am invited اور اس کو Take up کریں سر۔

<u>جناب مسند نشین</u>: جی کون Respond کرے گا؟ لاء منسٹر صاحب۔

<u>جناب آفتاب عالم آفریدی (وزیر قانون)</u>: جناب سپیکر! یہ تو ایک بار پہلے بھی Already ڈسکس ہو چکا ہے یہ کوسچن، لیکن چونکہ ارباب صاحب اس کے Response سے مطمئن نہیں تھے تو میرے خیال میں اس ٹائم پہ اس کو ڈیفر کر دیا گیا تھا، جو سپیشل اسسٹنٹ صاحب اس ٹائم بھی موجود نہیں تھے اور ابھی بھی وہ ایک ضروری کام سے Leave پر ہیں، آپ سر، اس میں اس طرح ہے کہ جو ان کی طرف سے Reservations ہیں، چونکہ یہ GDA اور ایک پرائیویٹ آرگنائزیشن ہے، ان کے درمیان ایک Agreement ہے مونال، اور وہ غالباً اس میں کوسچن میں تو Clarity نہیں ہے، But Answer میں انہوں نے کہا ہے کہ یہ ایوبیہ چیئر لفٹ کی اپ گریڈیشن کے لئے جو پراجیکٹ ہو رہا تھا، تو اس میں ایشو اس طرح ہے جناب سپیکر، کہ یہ Initially یہ جب ایوبیہ چیئر لفٹ جو ڈیولپ کی گئی، یہ 1960 میں اس کے اوپر کام کیا گیا، اس کو بنایا گیا لیکن جو ہمارا نیشنل پارک یہ ایریا ڈیکلیئر کیا گیا، وہ 1984 میں ہے، چیئر لفٹ 1960 میں بنائی گئی اور نیشنل پارک جو انوائرونمنٹ کی طرف سے وہ ڈیکلیئر کیا گیا وہ 1984 میں، اب ان کی طرف سے یہ ہے، انوائرونمنٹ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے کہ چونکہ اس One ten (110) kanals میں Sixty kanals ہمارا نیشنل پارک کا ایریا آتا ہے اور جو ان کی طرف سے ماسٹر پلان ہے تو وہ

اس کے اوپر ہمارے Reservations ہیں۔ ایک تو انہوں نے کیبنٹ سے Proper اس کی Approval بھی نہیں لی ہوئی اور اس کے ساتھ ساتھ ان کے ماسٹر پلان میں جو Activities ہیں، وہ ہمارے انوائرونمنٹ کے جو لاز ہیں، ان کی Prohibition clauses میں آتی ہیں، تو یہ سارا معاملہ ہے، باقی آپ دیکھ لیں۔

جناب مسند نشین: منسٹر صاحب، یہ چونکہ Final investment کی، یا جو Investment کی بات ہے، اس صوبے کے مفاد کی بات ہے، اگر اس کو ہم کمیٹی میں ریفر کر دیں، وہاں پہ ڈسکشن ہو جائے تو اس میں کوئی قباحت ہے؟

وزیر قانون: بالکل، Agree ji. اگر آپ سمجھتے ہیں، دیکھیں، ہم کوئی، ہم اس Invest۔۔۔۔۔

جناب مسند نشین: دیکھیں، یہ جو پہلے۔۔۔۔۔

وزیر قانون: اس Investment کے خلاف نہیں ہے۔

جناب مسند نشین: یہ پہلے ادھر ڈسکس ہوا تھا، پھر جو لیٹر کیا تھا لاء ڈیپارٹمنٹ کو، لاء ڈیپارٹمنٹ کا بھی Opinion آیا ہے کہ صرف اس میں جو عدالت کا Stay ہے، وہ Trees کاٹنے پہ ہے، باقی اس پہ کام ہو سکتا ہے، تو میرا خیال ہے اگر اس کو ہم کمیٹی میں ریفر کریں اور اگر کوئی۔۔۔۔۔

وزیر قانون: نہیں جی، اگر ان کا Response آپ دیکھ لیں تو اس میں Clearly یہ Mentioned ہے کہ ان کے ماسٹر پلان میں جو Activities ہیں، وہ ہماری Prohibition clauses میں آتی ہیں اور اس کے اوپر ہماری سخت Reservations ہیں تو اس کو اگر یہ Modified کر دیں۔

جناب مسند نشین: جی جی، تو اس کو کمیٹی میں بھیج دیتے ہیں۔

وزیر قانون: بالکل۔

جناب مسند نشین: تو۔

وزیر قانون: عباسی صاحب کا چونکہ اپنا علاقہ ہے، وہ بھی کچھ کہنا چاہیں گے۔

جناب مسند نشین: جی جی، عباسی صاحب۔

وزیر قانون: باقی آپ بہتر سمجھتے ہیں۔

جناب مسند نشین: عباسی صاحب کا مائیک On کریں۔

جناب نذیر احمد عباسی (وزیر مال واملاک): جی شکریہ جناب چیئرمین۔ یہ میرا حلقہ ہے اور یہ GDA نے اس کو Lease out کیا تھا Through open auction، اس میں بہت سی چیزیں ہیں، یہ جو چیئر لفٹ کو بنے ہوئے پھر اس میں جو استعمال، اس جگہ ابھی ہمارے فارسٹ ڈیپارٹمنٹ نے اس میں نیشنل پارک کی کچھ زمین Claim کی ہے، یہ چیزیں Settled ہو چکی ہیں لیکن یہ بالکل ارباب صاحب کی بات ٹھیک ہے کہ اگر کوئی Investor آتا ہے اور اس کو ہم اتنا ذلیل کر دیں کہ وہ یہاں سے بھاگ جائے، وہاں پہ چیئر لفٹ نہیں بنی ہے، بلکہ وہاں پہ ایک ہوٹل بننے جا رہا ہے، وہاں پہ اور چیزیں ہو رہی ہیں جن سے وہاں، اور پچھلے چار پانچ سالوں سے جو قرب و جوار کے لوگ ہیں، بڑی تعداد ہے لوگوں کی، جن کا روزگار اس چیئر لفٹ سے وابستہ تھا تو لفٹ کا بند ہونا ان لوگوں کے گھروں کے جو چولہے ہیں ناوہ بھی ٹھنڈے پڑ چکے ہیں، تو بالکل اس کو کمیٹی میں بھیجا جائے۔ Basically یہ ٹورازم ڈیپارٹمنٹ اور فارسٹ ڈیپارٹمنٹ اور یہ سارے آئے ہیں تاکہ اس کو، ایک Investor اگر بیٹھا ہوا ہے اور وہ ایک پروسیجر کے تھرو آیا ہے تو میرے خیال میں اس کو یہ Activities کرنے کی اجازت دی جائے اور بالکل یہ اس کو ریفر کیا جائے جی، کمیٹی کو۔

جناب مسند نشین: ٹھیک ہے، میں ہاؤس کو Put کرتا ہوں۔

Is it the desire of the House that the Question No. 403 may be referred to the Standing Committee concerned? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. Question No. 403 is referred to the concerned Standing Committee. Question No. 568, Mr. Muhammad Nisar Sahib. Question No. 568, Muhammad Nisar Sahib, lapsed. Question No. 587, Mr. Johar Muhammad.

* 587 _ جناب جوہر محمد: کیا وزیر ماحولیات ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ ضلع لکی مروت میں لکی سیمنٹ فیکٹری نے ماحولیاتی آلودگی کی روک تھام کے لئے اقدامات کئے ہیں؛

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ لکی سیمنٹ فیکٹری موسمیاتی تبدیلی، آلودگی اور دیگر مضر اثرات سے بچاؤ کے لئے بین الاقوامی اور ملکی قوانین پر عمل پیرا ہے؛

(ج) اگر (الف) و (ب) کے جوابات نفی میں ہوں تو محکمہ نے لکی سیمنٹ فیکٹری کے خلاف کیا کارروائی کی ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب مصور خان (معاون خصوصی موسمیاتی تبدیلی، جنگلات وماحولیات) (جواب معاون خصوصی برائے صنعت نے پڑھا): (الف) جی، یہ درست ہے کہ لکی سیمنٹ کی انتظامیہ نے کسی حد تک ماحولیاتی آلودگی کی روک تھام کے لئے کچھ انتظامات کئے ہیں۔

(ب) محکمہ تحفظ ماحولیات کے احکامات کے مطابق درج ذیل ملکی و بین الاقوامی قوانین کا نفاذ کسی حد تک ممکن بنایا جارہا ہے۔

- سٹیک ایمیشن(Stack Emission) کے لئے بیگ فلٹر زلگائے گئے ہیں جو کہ بین الاقوامی قوانین کے مطابق ماحولیاتی آلودگی کی روک تھام کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں مگر آلودگی کی روک تھام کے فلٹرز کی بروقت تبدیلی میں تاخیر اور زائد المعیاد ہونے کی وجہ سے آلودگی کا مسئلہ تاحال برقرار ہے اور اس کا مکمل خاتمہ نہیں کیا جاسکا۔
- فیکٹری کے استعمال شدہ پانی کی صفائی کے لئے ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ لگایا گیا ہے۔
- ماحولیاتی آلودگی کی روک تھام کے لئے فیکٹری حدود میں سر سبز درخت لگائے گئے جو کہ آلودگی کی روک تھام میں مؤثر ثابت ہوتے ہیں۔
- صحت اور حفاظتی تدابیر کی معلومات کے لئے سائن بورڈز نصب کئے گئے ہیں۔
- ورکرز کی حفاظت کے لئے پرسنل پروٹیکٹیو ایکوپمنٹس فراہم کئے گئے ہیں۔

مندرجہ بالا اقدامات کے باوجود آلودگی کا مسئلہ مکمل طور پر حل نہیں ہو سکا اور قومی و بین الاقوامی قوانین پر مزید سختی سے عمل کی ضرورت ہے۔

(ج) فضاء میں آلودگی کی وجہ ایسے فلٹرز کا استعمال ہے جو مقررہ میعاد پوری کر چکے ہیں جن کی وجہ سے ہوا میں آلودگی کا تناسب نیشنل انوائرمنٹل کوالٹی سٹینڈرڈ سے زیادہ ریکارڈ کیا جاتا ہے، اس لئے آلودگی میں کمی کو یقینی بنانے کے لئے مشینری کی اپ گریڈیشن، دیکھ بھال اور صورتحال کو مزید بہتر بنانے کے لئے لکی سیمنٹ کا کیس انوائرمنٹ پروٹیکشن ٹریبونل میں زیر سماعت ہے تاکہ ماحولیاتی آلودگی کی ذمہ دار انتظامیہ کے خلاف سخت کارروائی کی جاسکے اور قومی وبین الاقوامی قوانین کے تحت ماحول کا تحفظ یقینی بنایا جاسکے۔

جناب جوہر محمد: بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ شکریہ جناب سپیکر۔ سپیکر صاحب! آیا یہ درست ہے کہ ضلع لکی مروت میں لکی سیمنٹ فیکٹری نے ماحولیاتی آلودگی کی روک تھام کے لئے اقدامات کئے ہیں؟ آیا یہ بھی درست ہے کہ لکی سیمنٹ فیکٹری موسمیاتی تبدیلی اور آلودگی اور دیگر مضر اثرات سے بچاؤ کے لئے بین الاقوامی اور ملکی قوانین پر عمل پیرا ہے؟ اگر (الف) اور (ب) کے جوابات نفی میں ہوں تو محکمہ نے لکی سیمنٹ فیکٹری کے خلاف کیا کارروائی کی ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب سپیکر! جس طرح کہ اس سوال میں ذکر کیا گیا، لکی سیمنٹ فیکٹری جو ملکی یا بین الاقوامی قوانین ہیں، ان پہ پورا نہیں اتر رہی، وہ جو گرد و غبار جو انہوں نے چھان لگانے ہوتے ہیں، ارد گرد کی آبادی کہتی ہے کہ جب صبح ہم اٹھتے ہیں تو گرد و غبار گھر میں ہر ایک چیز پہ پڑی رہتی ہے، اسی وجہ سے ڈسٹرکٹ میں مختلف قسم کی بیماریاں جس میں سے ٹی بی، دمہ اور کینسر جیسی مہلک بیماریاں روز بروز بڑھتی جا رہی ہیں اور یہ بہت بڑا ایشو ہے ہمارے ڈسٹرکٹ لکی مروت کا۔

جناب مسند نشین: کون Respond کرے گا؟ اچھا، منسٹر انڈسٹری، کریم خان صاحب۔

جناب عبدالکریم (معاون خصوصی برائے صنعت): شکریہ جناب سپیکر صاحب۔ میں تو جوہر صاحب کا شکریہ بھی ادا کرتا ہوں، بڑے اچھے وقت میں اور اچھی چیز کی نشاندہی کی ہے۔ جہاں تک یہ دو کوسچنز ہیں، چونکہ یہ میرے نام کو سچن لگا ہے تو ایک ہے، ای پی اے کا سبجیکٹ ہے اور ایک۔۔۔۔۔

جناب مسند نشین: یہ کوسچن نمبر 587 ہے، بعد میں 58 دوسرا لے لیتے ہیں۔ کوسچن نمبر 587 ہے انوائرونمنٹ والا۔

معاون خصوصی برائے صعنت: ٹھیک ہے۔

جناب مسند نشین: انوائرونمنٹ والے پلیز۔

معاون خصوصی برائے صعنت: جہاں تک یہ ڈی سی کی بات ہے تو ہم نے وہاں کچھ انفارمیشن لی ہے جو کہ میرے پاس موجود ہے، اگر آپ کے پاس نہیں ہے تو میں آپ کو دے دوں گا۔ یہ چوتھی پانچویں مرتبہ ہے کہ یہ Lapse ہو جاتا ہے تو ان کی نشاندہی کی وجہ سے فرسٹ ٹائم جب یہ کوسچن آیا تھا تو جب ہم نے لاء چیک کیا تو سی ایس آر کا تو لاء ہے لیکن سی ایس آر کو استعمال کس طرح کیا جائے گا؟ اس میں قانون نہ فیڈرل گورنمنٹ کا ہے اور نہ پراونشل گورنمنٹ کا ہے، تو میں پھر جوہر صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں، تو 28-11-2024 کو ہم نے میٹنگ کی اس پہ، کہ اس کا علیحدہ ایکٹ بنایا جائے کہ ایک علاقے میں اگر فیکٹری بنتی ہے

اور اس کا سی ایس آر تو اس علاقے میں استعمال کس طرح ہو گا، کون کون سے لوگ اس میں شامل ہونگے اور اس کے Impacts اور اثرات کیا ہونگے؟ اس کے بعد پھر اس کا ڈرافٹ بنائیں، پھر 02-13 کو اس کی ان شاء اللہ بریفنگ ہے جو وہ مجھے دیں گے، اس کے بعد ہم اس کو (محکمہ) لاء میں بھیجیں گے، تو جہاں تک پچھلے سی ایس آر کا تعلق ہے، چونکہ لاء عام مبہم ہے تو ڈی سی کی جو ڈیٹیل ہے وہ بھیجی ہوئی ہے جس سے مجھے بھی Satisfaction نہیں ہوتی ہے کیونکہ مجھے یاد ہے کوئی دو پرسنٹ سی ایس آر، جب آپ پرافٹ کرتے ہیں، اس میں سے آپ نے دینا ہوتا ہے، یا تو آپ کی اپنی این جی او ہونی چاہیئے تو اس کے ذریعے آپ اس کو وہ کر سکتے ہیں یا پھر آپ نے اس کے لئے کوئی وہاں علاقے میں استعمال کرنا ہوتا ہے تو اس کی ریگولیشن ان کی برکت سے اس کو نسچین کی وجہ سے ہمیں یہ لاء میں یہ مدد ملی۔ جہاں تک انوائرونمنٹ کا تعلق ہے جی، بالکل میں اس کے ساتھ Agree کرتا ہوں، یہ لوکل ایم پی اے ہیں، اگر ایسے حالات ہیں تو یہاں سے انوائرونمنٹ کو ڈائریکشن دی جاتی ہے کہ وہ جائے، لیکن ٹائم ٹیبل Set کر کے نہیں جائے، وہ جائے اور اگر چھاپہ وہ لگاتے ہیں تو رات کے وقت لگائیں کیونکہ ان کے پاس جو چیکس ہوتے ہیں، ان میں انرجی لگتی ہے، تو اکثر رات کو یہ Off کرتے ہیں اور صبح جب آپ جاتے ہو، ان کو پتہ ہے کہ آج ٹیم نے آنا ہے تو اس چیز کو فنکشنل کر لیتے ہیں، تو میری طرف سے تو یہ ڈائریکشن ہے انوائرونمنٹ والے جو صاحبان یہاں بیٹھے ہیں کہ وہ آپ کی Chair کو اور میرے آفس کو اس کی Intimation کریں اور Concerned MPA کو بھی اس کی Intimation کریں کہ آپ گئے ہیں، سائٹ پہ دیکھا ہے تو کیا پوزیشن ہے؟ ایک چیز میں ذرا واضح کرنا چاہتا ہوں، ہمارے اس صوبے میں اپنے اکبر ایوب صاحب کے علاقے میں چار پانچ کرش پلانٹس Seal کئے گئے، یہ میرے صوبے کے واحد کرش پلانٹس ہیں جنہوں نے Environment check لگایا ہے اور کم از کم دو سے ڈھائی ارب روپے کے پلانٹس ہیں، تین سو، تین ہزار میٹرک ٹن پروڈکشن ڈیلی کرتے ہیں، ان کے پاس مشنری، ان کا جو Raw material ہے، Finish product ہے جن کی لیز کم از کم تین ارب روپیہ سے زیادہ ہے، اس کی وجہ کیا ہے؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہمارے انوائرونمنٹ کے پاس وہ Labs ہی نہیں ہیں جن سے وہ Cater for کرے۔ ابھی دیکھیں ہمارے صوبے میں انوائرونمنٹ نے جو اپنے (MAQ) Manual Air Quality رکھے ہیں وہ چھبیس ہیں، سندھ نے بچپتر رکھے ہیں، چائنا نے بچپتر رکھے ہیں، تو کیا ہم چائنا سے ایڈوانس ہیں؟ پرائیویٹ سیکٹر نے اس کی Analyses کی ہیں تو بند پلانٹ پہ جب اس کی Analysis کی گئی تو اکیاون تو

اس وقت تھا، جب پلانٹ ہی بند ہے ان کا، تو ان کو ان شاء اللہ اس کی اے ڈی پی سکیم میں تھوڑا فنانشل پرابلم ہے، وہ لگے ہوئے ہیں، تو ذرا میں جوہر صاحب، اگر آپ میری بات سے مطمئن ہیں، ٹھیک ہے، نہیں تو تابعدار۔

<u>جناب مسند نشین</u>: جی جوہر صاحب۔

<u>جناب جوہر محمد</u>: یہ جو جواب آیا ہے، اس میں لکھا گیا ہے کہ وہاں پہ درخت لگائے گئے ہیں، احسان خان ڈی آئی خان سے تعلق ہے، وہ یہاں پہ بیٹھے ہوئے ہیں، عدنان خان بنوں سے ہیں، اگر دوسرے دوستوں نے نہیں دیکھا ہوگا، یہ تو روزانہ دیکھتے ہیں کہ لکی سیمنٹ فیکٹری نے کتنی پلانٹیشن کی ہے اور فضاء کو صاف رکھنے کے لئے کتنے درخت لگائے گئے ہیں؟

<u>جناب مسند نشین</u>: دیکھیں۔۔۔۔۔

<u>جناب جوہر محمد</u>: وہاں پہ جواب میں لکھا گیا ہے، ان کے جو فلٹرز لگائے گئے ہیں، وہ زائد المیعاد ہیں۔

<u>جناب مسند نشین</u>: دیکھیں جوہر صاحب، آپ کے دو کوئسچنز ہیں، ون، ایک ہے آپ کا 585، یہ 587 جو ہے نا، اس کی بات۔

<u>جناب جوہر محمد</u>: ہاں، 587 جو انوائرونمنٹ کے متعلق ہے، میں اس کی بات کر رہا ہوں۔

<u>جناب مسند نشین</u>: جی، اس کی۔

<u>جناب جوہر محمد</u>: ان کے جو فلٹرز لگائے گئے ہیں وہ زائد المیعاد، یہ سب اس میں اقرار ہو چکا ہے، میری سر، ریکویسٹ ہے کہ۔۔۔۔۔

<u>معاون خصوصی برائے صعنت</u>: ایم پی اے صاحب، اگر آپ کمیٹی کو بھیجنا چاہتے ہیں تو بھیج دیتے ہیں۔

<u>جناب جوہر محمد</u>: ہاں، کمیٹی کو بھیج دیتے ہیں کہ اس کا۔۔۔۔۔

<u>جناب مسند نشین</u>: ٹھیک ہے جی۔

<u>Mr. Johar Muhammad:</u> Thank you, Sir.

<u>Mr. Chairman</u>: Is it the desire of the House that Question No. 587 may be referred to the Standing Committee concerned? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Mr. Chairman:</u> The 'Ayes' have it, referred to concerned Standing Committee. جی جی، عباسی صاحب کا مائیک کھول دیں۔

جناب نذیر احمد عباسی (وزیر مال واملاک): رجب صاحب کو ٹائم دے دیں، وہ چاہ رہے تھے، اس پہ ان کا بھی اس طرح کا ایشو ہے، اس کو بھی ساتھ شامل کر لیں۔

جناب مسند نشین: اچھا، یہ کمیٹی میں رجب صاحب کو بھی بلائیں، جو آپ کا ایشو ہو گا، ادھر پھر آپ وہ کر لیں، ٹھیک ہے۔

وزیر مال واملاک: ایک منٹ ان کو دے دیں، انہیں مائیک دے دیں۔

جناب مسند نشین: جی رجب عباسی صاحب کا مائیک کھول دیں۔

جناب رجب علی خان عباسی: بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ بہت شکریہ جناب سپیکر، اس معاملے میں تھوڑی سی میری گزارشات تھیں کرش پلانٹ کے حوالے سے، کہ میں جس حلقے سے آیا ہوں، وہاں پہ بھی یہ کرش پلانٹس لگے ہوئے ہیں، میری استدعا یہ ہے، کیونکہ معاملہ ابھی کمیٹی میں چلا گیا ہے، اگر وہ اپنی جو Legal requirements پوری کرتے ہیں تو پھر ضرور ہونا چاہیئے لیکن اگر موقع پہ ماحولیات کے حوالے سے۔۔۔۔۔

جناب مسند نشین: دیکھیں عباسی صاحب، آپ کو کمیٹی میں بلا لیتے ہیں تو آپ کا جو بھی ہو گا، ویسے بھی کوئسچن کمیٹی کو ریفر ہو گیا ہے، آپ ادھر کمیٹی میں۔۔۔۔

جناب رجب علی خان عباسی: لیکن میں اس میں چاہتا ہوں، تھوڑا سا آپ میری بات سن لیں، شاید ہو سکتا ہے پھر کمیٹی میں بات کرتے ہوئے آسانی ہو جائے، کیونکہ میرا علاقہ متاثر ہے اس چیز سے، ماحولیات (صورتحال) ہماری خراب ہے، لوگ بیمار ہو رہے ہیں، دن بہ دن بیماریاں پھیل رہی ہیں، اگر جو Requirements ہیں وہ پوری ہیں تو اس پہ ہمیں اعتراض کوئی نہیں ہے لیکن اگر وہ بغیر ان چیزوں کے چل رہے ہیں تو پھر ہمارا اعتراض ہے جی، لوگوں کی زندگی کا پہلے خیال رکھنا چاہیئے کیونکہ میرے علاقے میں تو حادثات بھی ہو چکے ہیں اور آنے والے وقت میں۔۔۔۔

جناب مسند نشین: جی نذیر عباسی صاحب، عباسی صاحب کچھ کہنا چاہتے ہیں۔

وزیر مال واملاک: جو رجب صاحب بات کر رہے ہیں، بالکل میں اس کی تائید کرتا ہوں، یہ انڈسٹری کے ساتھ چونکہ یہ کرش پلانٹ کی بات کر رہے ہیں اور انوائرونمنٹ ڈیپارٹمنٹ چونکہ این او سی دیتا ہے تو پھر یہ کرش پلانٹس چلتے ہیں لیکن اس کی جو این او سیز ہیں بالکل وہ ساری غلط ہیں، بالکل آبادی کے اندر یہ کرش پلانٹ لگا ہوا ہے اور اس سے بے شمار جو آبادی ہے، اس کو بڑا وہ سخت قسم کا وہ انوائرونمنٹل پرابلم ہے، اس

میں ایک بلاسٹنگ ہوتی ہے، لینڈ سلائیڈنگ ہو رہی ہے تو اس کو میرے خیال میں کمیٹی کو ریفر ہو گیا ہے تو میری درخواست ہو گی کہ اس کو، انڈسٹری بھی دیکھ لیں کہ یہ فیزیبل ہی نہیں ہے اور وہ مختلف طریقوں سے کورٹ میں جا کر ان طریقوں سے ان چیزوں کو وہ بار بار کر رہے ہیں جبکہ مقامی طور پہ، چونکہ یہ میرا حلقہ رہا ہے، پہلے تو اس میں لوگوں کو جو قریب کی آبادی ہے، ان کو سخت مشکلات ہیں اور بہت زیادہ Dust اور Environmentally بھی، اور Otherwise بھی لوگوں کو مشکلات ہیں۔

(اس مرحلہ پر جناب مسند نشین سیکرٹری اسمبلی سے بات کر رہے ہیں)

جناب مسند نشین: دیکھیں رجب عباسی صاحب، یہ جو دوسرا کوسچن ہے نا 585، یہ ہے انڈسٹری والا، تو اس میں دیکھتے ہیں، اگر وہ کمیٹی میں ریفر ہوتا ہے تو پھر آپ کو اس میں بلا لیں۔

وزیر مال واملاک: سر، یہ انوائرنمنٹل پرابلم ادھر بھی ہے، یہ تقریباً ایک ہی جیسے ہیں، صرف اس کو جو جیسے وہاں پہ بھی انڈسٹری ہے اور یہاں پہ بھی کرش پلانٹس کو جو ہے انڈسٹری دیکھ رہی ہوتی ہے، تو میرے خیال میں اس کو اسی کا حصہ بنایا جائے اور رجب صاحب بھی اس میں آجائیں گے تاکہ اس کو اچھے طریقے سے یہ بتا سکیں اور اس کا بھی حل ہونا چاہیئے۔ یہ بہت زیادہ لوگوں کو تکلیف ہے اس کی وجہ سے، تھینک یو۔

جناب مسند نشین: ٹھیک ہے، وہ کمیٹی میں پھر رجب عباسی صاحب کو بھی بلا لیں، ٹھیک ہے جی۔ کوسچن نمبر 585، مسٹر جوہر محمد، پلیز۔

* 585 _ جناب جوہر محمد: کیا وزیر صنعت و حرفت از راہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ ضلع لکی مروت میں لکی سیمنٹ فیکٹری کام کر رہی ہے جو کہ اس غریب ضلع کے روڈز، معدنیات، پانی اور دوسری بہت سی چیزیں استعمال کر رہی ہے؛

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ اس کے گرد و غبار کی وجہ سے سارے ضلع کے عوام دمہ، سینہ اور مختلف اقسام کے امراض میں مبتلا ہو چکے ہیں؛

(ج) اگر (الف) و(ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو اس کے بدلے ضلع لکی مروت سمیت صوبہ خیبر پختونخوا کو کیا کیا سہولیات اور کس مد میں کونسی آمدن حاصل ہو رہی ہے اور 2010 سے اب تک ضلع لکی مروت سمیت صوبہ خیبر پختونخوا کو کتنی Payment کی گئی ہے؟

جناب عبدالکریم (معاون خصوصی برائے صنعت): (الف) ہاں۔

(ب) اس کا تعلق محکمہ صحت اور محکمہ ماحولیات سے ہے۔

(ج) لکی سیمنٹ فیکٹری کی رپورٹ لف ہے،(تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی)۔

محکمہ صنعت تجویز دیتا ہے کہ معزز ممبران اسمبلی کی طرف سے ایک کمیٹی جس میں محترم جناب محمد جوہر صاحب شامل ہوں، لکی سیمنٹ فیکٹری کے دعویٰ کی تصدیق / مشاہدہ کرے اور ایوان کو اپنی سفارشات پیش کرے۔یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ ملک میں اس وقت سی ایس آر کے لئے کوئی علیٰحدہ قانون موجود نہیں ہے، محکمہ ہذا نے حال میں ڈائریکٹوریٹ آف انڈسٹریز کو ہدایت جاری کی ہے کہ متعلقہ محکموں / اداروں کے ساتھ مل کر سی ایس آر کے متعلق ایک مکمل قانون بنا کر حکومت کو قانون سازی کے لئے پیش کرے۔

<u>جناب جوہر محمد:</u> شکریہ جناب سپیکر، آیا یہ درست ہے کہ ضلع لکی مروت میں لکی سیمنٹ فیکٹری کام کر رہی ہے جو کہ اس غریب ضلع کے روڈز، معدنیات، پانی اور دوسری بہت سی چیزیں استعمال کر رہی ہے؟ آیا یہ بھی درست ہے کہ اس کے گرد و غبار کی وجہ سے سارے ضلع کے عوام دمہ، سینہ اور مختلف اقسام کے امراض میں مبتلا ہو چکے ہیں؟ اگر (الف) اور (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو اس کے بدلے ضلع لکی مروت سمیت صوبہ خیبر پختونخوا کو کیا کیا سہولیات اور کس مد میں کونسی آمدن حاصل ہو رہی ہے اور 2010 سے اب تک ضلع لکی مروت سمیت صوبہ خیبر پختونخوا کو کتنی Payment کی گئی ہے؟

جناب سپیکر بزنس ریکارڈر کی رپورٹ کے مطابق جو کہ 9 اگست 2024 کو شائع ہوئی، اس فیکٹری نے سال 2022/23 اور 2024 میں بالترتیب 54 ارب، 59 ارب اور 74 ارب Seventy four، یہ بعد از ٹیکس منافع کمایا ہے جو کہ 187 ارب روپے بنتا ہے، ہم سنتے آئے تھے کہ سی ایس آر قانون ہے اور اس کی مد میں جو فیکٹری جہاں بنتی ہے سر، یہ رولز ہیں کہ اس کے منافع میں دو فیصد اسی علاقے کی فلاح و بہبود پہ خرچ ہوگا لیکن منسٹر صاحب نے آج ہمیں حیران کر دیا کہ Corporate social responsibility نامی بالکل یہاں پہ قانون ہے بھی نہیں، لکی مروت جیسا غریب ضلع سر، یقین مانیئے ہم پانی کو ترستے ہیں، سکول، ہسپتال، روڈز، میں چیلنج کے ساتھ کہتا ہوں، اس جواب میں انہوں نے کہا ہے کہ ہم نے فلاں سکول کو Books دیئے ہیں، ایک طرف ایک بندہ 187 ارب روپیہ یہ جو ٹیکس ادا کر کے انہوں نے Show کیا ہے، پتہ نہیں وہ دو نمبری منافع ان کا کتنا ارب ہوگا؟ 187 ارب روپے تین سال میں ان جیسے پسماندہ ڈسٹرکٹس سے کما رہا ہے اور سر، اس کے بدلے مجھے ایک اینٹ کہیں دکھا دیں کہ یہ رکھی ہے۔ جو بھی انہوں یہاں جواب میں لکھا ہے، سب جھوٹ لکھا ہے کہ ہم نے سولر پریشر پمپ بارہ عدد

لگائے ہیں، سر، اگر دو فیصد سی ایس آر والے ہمیں مل جاتے اس میں تو یقین مانیئے نہ صوبے کی ہم منتیں کرتے اور نہ مرکز کی کرتے، چار ارب روپے ڈسٹرکٹ لکی مروت پہ لگا ہوتے، روڈز ہمارے اس نے تباہ کر دیئے، فضاء ہماری اس نے آلودہ کر دی ہے، شیخ بدین جیسے صحت افزا مقام کو انہوں نے ویران کر دیا، ہمارے پہاڑوں کو لے کر جا رہے ہیں، یہ سر، ہمارا مسئلہ ہے اور منسٹر صاحب سے میری اب التجاء ہے کہ۔۔۔۔۔

<u>جناب مسند نشین</u>: جی کریم خان صاحب۔

<u>معاون خصوصی برائے صعنت</u>: سپیکر صاحب، تھوڑا میرا خیال ہے کہ کنفیوژن ہو گیا، میں نے اسی سوال کا جواب دیا جو کمیٹی ریفر ہوا ہے۔

<u>جناب مسند نشین</u>: میں نے تو اس وقت آپ کو کہا تھا کہ وہ 587 اور یہ 585 ہے۔

<u>معاون خصوصی برائے صعنت</u>: سر، 587 نہیں، پہلے 585 کا نمبر آتا ہے تو میں 585۔

<u>جناب مسند نشین</u>: ہم نے وہ پہلے لیا تھا، 587۔

<u>معاون خصوصی برائے صعنت</u>: اور جو یہ میں کلیئر کرنا چاہتا ہوں کہ کہہ رہا کہ یہ سی ایس آر کا قانون نہیں ہے، میں نے کہا کہ سی ایس آر کا قانون ہے، اس کو پھر آگے کس طرح Implement، اس کا سٹرکچر نہیں ہے تو ہم کہتے ہیں اس۔۔۔۔

<u>جناب مسند نشین</u>: ہاں، وہ سوال تو چلا گیا ہے، 587 اس کو بھیج دیں کمیٹی میں؟

<u>معاون خصوصی برائے صعنت</u>: بھیج دیں سر، میرا کوسچن یہی تھا، وہ کنفیوژن ہے سر، اس میں۔

<u>جناب مسند نشین</u>: اور رجب عباسی صاحب جو بات کر رہے تھے، وہ بھی میرے خیال میں اسی حوالے سے کر رہے تھے تو اس کو انڈسٹریز کی کمیٹی میں بلایا جائے کیونکہ وہ انڈسٹریز سے Related تھا۔

Is it the desire of the House that Question No. 585 may be referred to the Standing Committee concerned? Those who are in favour of it may say 'Yes', those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Mr. Chairman</u>: The 'Ayes' have it. The Question is referred to the concerned Standing Committee.

کوئسچن نمبر 609، محمد ریاض صاحب، جی ڈیفر کر دیں؟ اچھا چلیں اس کو ڈیفر کرتے ہیں۔ کوئسچن نمبر 628، مسٹر اکرام اللہ۔

* 628 جناب اکرام اللہ: کیا وزیر ماحولیات ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ ہزارہ ڈویژن میں سال 2013 سے 2024 تک جنگلات لیز پر دیئے ہیں؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو ان لیزوں سے مقامی لوگوں کو کیا فائدہ پہنچا ہے اور جنگلات کے تحفظ اور حیاتیاتی تنوع کی کوششوں کو کیسے فائدہ پہنچا، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؛

(ج) لیز سے محکمہ اور عوام کے لئے کیا سماجی تبدیلیاں یا فوائد لائے گئے ہیں اور ان لیزوں سے کتنی ملازمتیں پیدا ہوئی ہیں، مقامی استفادہ کنندگان کی تعداد سمیت مکمل تفصیل فراہم کی جائے؛

(د) کرایہ داروں کی طرف سے کئے گئے کسی بھی کارپوریٹ، سماجی ذمہ داری (CSR) کے اقدامات کی تفصیل بشمول تصویری ثبوت کے ساتھ جدول کی شکل میں بریک ڈاؤن کی تفصیل فراہم کریں؟

جناب مصور خان (معاون خصوصی موسمیاتی تبدیلی، جنگلات وماحولیات) (جواب وزیر قانون نے پڑھا): (الف) جی ہاں۔

(ب) لوئر ہزارہ فارسٹ سرکل میں موضع ناراں جھیل روڈ کی بائیں جانب ملکیتی اراضی پر ہوٹل واقع ہے جس پر چند ہوٹل مالکان نے تجاوزات کر رکھی تھیں جس کے بابت مقدمات بعدالت فارسٹ مجسٹریٹ زیر سماعت تھے تو اس وجہ سے مجاز حکام کی منظوری کے بعد درج ذیل ہوٹل مالکان کو جگہ لیز پر دی گئی ہے تاکہ برائے خوبصورتی نمائشی پودہ جات لگائے جا سکیں، مذکورہ اراضی پر کوئی تعمیر وغیرہ نہیں کی جا سکتی۔

1۔ بحوالہ کنزرویٹر آف فارسٹ لوئر ہزارہ فارسٹ سرکل ایبٹ آباد چٹھی نمبر 1550 کے تحت چار کنال چار مرلہ اراضی الحاج سید قاسم شاہ مالک پائن ٹریک ناراں کو برائے خوبصورتی و نمائشی پوداجات دیئے گئے ہیں۔

2۔ بحوالہ کنزرویٹر آف فارسٹ لوئر ہزارہ فارسٹ سرکل ایبٹ آباد چھٹی نمبر 1552 کے تحت تعدادی 19 مرلہ اراضی مطیب الرحمان پاشا مالک ٹراوٹ لینڈ ہوٹل ناراں کو دی گئی ہے، اراضی مذکورہ برائے خوبصورتی لیز پر دی گئی ہے جس پر نمائشی پوداجات لگائے جائیں گے تاکہ ماحول دوست بنایا جائے۔

3۔ بحوالہ کنزرویٹر آف فارسٹ لوئر ہزارہ فارسٹ سرکل ایبٹ آباد چٹھی نمبر 114 کے تحت قلندر خان مالک سنو کریسینٹ ہوٹل ناراں کو اراضی دی گئی تھی لیکن ہوٹل مالکان کے مابین تنازع کی وجہ سے لیز کردہ اراضی پٹہ دار کو نہیں دی گئی۔

4۔ بحوالہ کنزرویٹر آف فارسٹ لوئر ہزارہ فارسٹ سرکل ایبٹ آباد چٹھی نمبر 5280 کے تحت مطیب الرحمان پاشامالک ٹراؤٹ لینڈ ہوٹل ناراں کو اراضی دی گئی ہے جس پر 200 مائیکرو ہائیڈرو پاور پراجیکٹ لگایا جائے گا تاکہ ماحول کو بہتر بنایا جاسکے اور ایک دوستانہ ماحول کے تحت ایک معاہدہ (MoU) مابین فارسٹ ڈیپارٹمنٹ اور کے ڈی اے دستخط ہوا جس میں طے پایا کہ اس پراجیکٹ سے جو بجلی حاصل ہو گی، اس میں سے سماجی ذمہ داریوں کے تحت سرکاری دفاتر جو ناران میں واقع ہیں، کو مفت بجلی بھی فراہم کی جائے گی۔

(ج) لیز سے محکمہ جنگلات کو کرایہ کی مد میں رقم وصول ہوتی ہے، مزید یہ کہ علاقہ مکینوں کے لئے روزگار کا سبب بھی بنتی ہے۔ چونکہ موسم سرما ہے اور سلیک سیزن چل رہا ہے، لہذا کاروباری سرگرمیاں ماند ہیں اور اس وجہ سے مقامی استفادہ کنندگان کا صحیح تخمینہ لگانے کے لئے وقت درکار ہے۔

(د) کرایہ داروں کے ساتھ معاہدہ جات مرتب شدہ ہیں، مزید یہ کہ کرایہ داران لیز شدہ اراضی پر ماحول دوست سرگرمیاں جیسے نمائشی پودہ جات کا اگانا وغیرہ۔

جناب اکرام اللہ: بہت بہت شکریہ، جناب سپیکر۔

جناب مسند نشین: جی، منسٹر لاء۔

جناب آفتاب عالم آفریدی (وزیر قانون): اس کے حوالے سے ایک بات کرنی تھی، اس میں سر، ایشو یہ ہے کہ بزنس میں جن کے کوئسچنز آتے ہیں تو Kindly ان سے ریکویسٹ ہے کہ وہ ممبرز صاحبان جو ہیں۔۔۔۔۔

جناب مسند نشین: نہیں، وہ عمرے پر گیا ہوا ہے، ممبر صاحب بتا رہے ہیں کہ وہ Out of country ہیں۔

وزیر قانون: اس کے علاوہ بھی کافی کوئسچنز ہوتے ہیں جو اکثر اوقات ڈیفر ہو جاتے ہیں، اس میں Already حکومت کے عوام کے خزانے سے لاکھوں نہیں کروڑوں روپے سٹیشنری کی مد میں بھی لگتے ہیں، یہ فائلیں پھر ڈیپارٹمنٹ والے پھینک دیتے ہیں، پھر دوسری فائلیں جو ہیں وہ۔۔۔۔۔

جناب مسند نشین: دیکھیں، جو ممبر صاحب۔

وزیر قانون: حکومت ایک ہی کوئسچن کے اوپر۔۔۔۔۔

جناب مسند نشین: ممبر صاحب نہیں آتے ہیں تو وہ Lapse ہو جاتا ہے کوئسچن، لیکن چونکہ ممبر صاحب نے بتایا ہے، آنے والی۔۔۔۔۔

وزیر قانون: سر، یہاں پہ اسمبلی سیکرٹریٹ جو ہے، ان کے ساتھ اگر پتہ نہیں بیس بیس ہیں کہ پچیس پچیس فائلیں اگر نہ ہوں ایک کوئسچن کے لئے تو وہ ایڈمٹ بھی نہیں کرتے، تو یہ سلسلہ میرے خیال میں ابھی ہمیں Digitalization کی طرف جانا چاہیئے اور یہ Pendency جو ہے، میری یہی ریکویسٹ تھی کہ بزنس کے اوپر جن کے کوئسچنز ہوتے ہیں تو وہ کوشش کریں کہ اپنی حاضری یہاں پہ یقینی بنائیں جی، تھینک یو۔

جناب مسند نشین: جی، اکرام غازی صاحب۔

جناب اکرام اللہ: شکریہ جناب سپیکر، سوال ہے 628، کیا وزیر ماحولیات از راہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ آیا یہ درست ہے کہ ہزارہ ڈویژن میں سال 2013 سے 2024 تک جنگلات لیز پر دیئے گئے؟ جناب سپیکر، یہاں پہ انہوں نے سوال، ایک Pointation کی ہے انہوں نے، کہ ہم نے یہ لیزیں دی ہیں، اس کا پس منظر اور Background آپ کو بتاتا چلوں کہ سال 2013 سے 2024 تک درجنوں کیسز انہوں نے کبھی لیزیں دیں، کبھی واپس لیں، ان کو چھوڑ دیتے ہیں جو انہوں نے Point out کیا جناب سپیکر، ہمارے صوبے میں جو ایک بہترین اقدام کیا، نگران 'سیٹ اپ' میں جو لوگ بھرتی ہوئے، ان کو Removal from the service کا انہوں نے بل پاس کیا، یہ جو لیزز ہیں، یہ نگران دور میں الاٹ کی گئی ہیں اور جناب سپیکر، یہ جن نمائشی پوداجات کا انہوں نے لکھا ہے یہاں پہ، یہ ان ہوٹلوں کو میں بذات خود گیا ہوں، یہ ہوٹلوں کی کار پارکنگز ہیں، یہاں پہ جس طرح محمد عثمان صاحب نے بات کی ایوبیہ کی ساٹھ کنال کی، مونال کی ساٹھ کنال کی زمین تھی، ایوبیہ کو دیکھ لیں، ٹھنڈیانی کو دیکھ لیں، سروے آف پاکستان کو انہوں نے Back shield بنا کر لوگوں کے ذاتی گھروں کو سرکار میں لا رہے ہیں اور کمرشل عمارتوں کو یہ سروے آف پاکستان کے تحت اس سے نکال رہے ہیں، انہوں نے کوئی، میں ان کے جوابات سے بالکل متفق نہیں ہوں یہ Blunder کر رہے ہیں، یہاں پہ انہوں نے ہوٹل ان کی اراضی میں بنائے ہیں جو پہلے کے نقشوں کے مطابق Reserved forests میں تھے، Reserved forests بھی ہمارے اجداد نے گورنمنٹ کے سپرد کئے، ان کی دیکھ بھال کے لئے، اس کا قطعاً مقصد نہیں ہے کہ ہمارے گھروں کو یہ Reserved forests میں لے آئیں اور جو لوگ باہر سے آئے ہیں تو ان کو یہ کمرشل جو ان کے

پلازے ہیں، ہوٹلز ہیں، ان کو یہ Reserved سے باہر نکالیں۔ جناب سپیکر، اس کوئسچن کو آپ کمیٹی کو ڈیفر کریں، کمیٹی کو ریفر کریں، اس کے اندر آپ کو حکومت کی اس محکمے کی کارکردگی کا باقاعدہ اندازہ ہو جائے گا۔

(عصر کی اذان)

<u>جناب مسند نشین</u>: گورنمنٹ کی طرف سے کون Respond کرے گا اس پہ؟ لاء منسٹر صاحب کا مائیک On کریں۔

<u>وزیر قانون</u>: شکریہ جناب سپیکر۔ سپیکر صاحب، جو اکرام صاحب کی طرف سے کال اٹینشن ہے، نہیں سوال ہے تو آپ اس میں جو Reserved forests کے اوپر جو انہوں نے Reservations دی ہیں تو میرے خیال میں وہ بڑی Serious nature کی ہیں اور ان کا اپنا علاقہ ہے، میرے خیال میں ہمارے جو چیف وہیپ صاحب ہیں، وہ بھی اس میں Interested ہیں، ہزارہ کے جتنے بھی ہمارے پارلیمنٹیرینز ہیں کہ یہ زیادتی ہو رہی ہے، تو میرے خیال میں اس کو ریفر کر دیں، کمیٹی میں ڈسکشن ہو جائے گی، اگر ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے کوئی وضاحت ہے، تھینک یو۔

<u>جناب مسند نشین</u>: ٹھیک ہے۔

<u>وزیر قانون</u>: اس پہ ڈسکشن ہو جائے گی۔

<u>Mr. Chairman</u>: Okay. Is it the desire of the House that Question No. 628 may be referred to the Standing Committee concerned? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

<u>Mr. Chairman</u>: The ‘Ayes’ have it. Referred, referred to the concerned Standing Committee.

اچھا، کوئسچن نمبر 630، مسٹر اکرام اللہ۔

* 630 _ <u>جناب اکرام اللہ</u>: کیا وزیر ماحولیات وجنگلات ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ نامزد جنگلات کے اندر ایسی زمین بھی موجود ہے جس کو محکمہ جنگلات یا سروے آف پاکستان سمیت کسی اور اتھارٹی کے ذریعے کی گئی حد بندی کے ذریعے خارج کر دیا گیا ہے؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو:

(i) اس کی توثیق کرنے کے لئے استعمال کئے جانے والے طریقہ کار سمیت اس کی بھی وضاحت کریں کہ باقی ماندہ جنگلاتی زمین برطانوی دور میں قائم کی گئی اصل حدود کے مطابق ہے؛

(ii) کیاحد بندی کا عمل تمام قسم کے جنگلات کو گھیرے ہوئے ہے یا مخصوص علاقوں تک محدود ہے، برطانوی دور کے ریکارڈ یا اس زمین کے لئے ملکیت کی دستاویزات جنہیں خارج کر دیا گیا ہو یا ملکیت میں تبدیلیاں کی گئی ہوں، کی بھی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؛

(iii) رہائشی یا تجارتی زمین جو جنگلات سے خارج کی گئی ہو، کی موجودہ استعمال سمیت ان زمینوں کی موجودہ مالیاتی قیمت کی مکمل تفصیلات فراہم کی جائے؛

(iv) آیا کسی محکمے نے مختص کرنے کے اس عمل کی مخالفت کی ہے یا اس میں سہولت فراہم کی ہے، ان کا متبادل جگہوں پر غور کیا گیا تھا اور ان کی موجودہ حیثیت رہائشی ہے یا تجارتی مقاصد کے لئے مختص ہیں، جن افراد کے لئے یہ علاقے مختص کئے گئے ہیں، ان کے نام، پتہ بمعہ شناختی کارڈ کاپی سمیت مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب مصور خان (معاون خصوصی موسمیاتی تبدیلی وجنگلات، ماحولیات) (جواب وزیر قانون نے پڑھا): (الف) صوبہ خیبر پختونخوا میں محکمہ جنگلات کے زیر انصرام نامزد جنگلات کے اندر ایسی کوئی زمین نہیں ہے جس کو محکمہ جنگلات یا سروے آف پاکستان یا کسی اور ادارے کے ذریعے حد بندی کر کے محکمہ جنگلات کے تصرف سے خارج کیا گیا ہے۔

(ب) (i) خیبر پختونخوا میں جنگلاتی زمین کی اصل حدود کی بحالی کے لئے سپریم کورٹ آف پاکستان کی ہدایت کے مطابق محکمہ جنگلات نے سروے آف پاکستان کے ذریعے محکمہ مال کی معانت سے حد بندی کا کام شروع کیا ہے جس کے مطابق ملاکنڈ ڈویژن 10 لاکھ 07 ہزار 713 ایکڑ رقبہ جات، ہزارہ ڈویژن میں ایک لاکھ 44 ہزار 497 ایکڑ رقبہ جات اور جنوبی اضلاع میں ایک لاکھ 30 ہزار 153 ایکڑ رقبہ جات کی حد بندی کا کام مکمل کیا جائے گا، مذکورہ حد بندی کا کام تا حال جاری ہے۔

(ii) جی ہاں، حالیہ حد بندی کا کام تمام قسم کے نامزد جنگلات میں جاری ہے جن کی تفصیل لف ہے۔ (تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی)۔ چونکہ سروے آف پاکستان سے ابھی تک اور مکمل حد بندی کی تفصیل موصول نہیں ہوئی ہے اس لئے فی الحال اس ضمن میں مکمل تفصیل فراہم نہیں کی جا سکتی۔ بقیہ حصہ (الف) میں دیا جا چکا ہے۔

(iii) رہائشی یا تجارتی مقصد کے لئے جنگلات کی زمینیں محکمہ جنگلات کے انتظام وانصرام سے خارج نہیں کی گئی ہیں، تاہم زلزلہ 2005 کے متاثرین کی بحالی کے لئے نیو بالاکوٹ سٹی کے قیام کی خاطر بحوالہ نوٹی فکیشن SO(G)/Envt/5-II/EO/2006 مورخہ 06-10-2006 نامزد جنگلاتی رقبے سے 520 ایکڑ زمین خارج کی گئی تھی جس کی مالیت کا تخمینہ محکمہ مال لگا سکتا ہے۔

(iv) سرکاری جنگلاتی زمین کو رہائشی یا تجارتی مقاصد کے لئے مختص نہیں کیا گیا ہے۔

<u>جناب اکرام اللہ</u>: شکریہ جناب سپیکر، دوسرا کوئسچن بھی فارسٹ کے Regarding ہے جی۔ کیا وزیر ماحولیات اور جنگلات از راہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ آیا یہ درست ہے کہ نامزد جنگلات کے اندر ایسی زمین بھی موجود ہے جس کو محکمہ جنگلات یا سروے آف پاکستان سمیت کسی اور اتھارٹی کے ذریعے کی گئی حدبندی سے خارج کر دیا گیا ہو؟ جناب سپیکر، جس کو ہم اپنی دیسی زبان میں لٹھا کہتے ہیں، ان زمینوں کا جو نقشہ ہوتا ہے ہمارے پاس اس کو، چونکہ اس علاقے سے میرا تعلق ہے، ہم لوگ اپنے جنگلات کو بچانے کے لئے یہاں پہ بھی آپ کو بھی پتہ ہوگا، ہزاروں کیسز کورٹ میں پینڈنگ ہیں کہ یہ فارسٹ گزارہ ہے، یہ Reserved ہے، یہ مضروعہ ہے، ہم اس چکر میں اس فارسٹ ڈیپارٹمنٹ کی نالائقی کی وجہ سے آج تک پس رہے ہیں، سروے آف پاکستان کو یہ ہر جگہ پہ لے آتے ہیں، ان کے اتنے ملازمین ہیں، وہ کیا کام کرتے ہیں؟ ان کے پاس Demarcation کا اپنا ڈویژن ہے، وہ کیا کام کرتا ہے؟ World Aid اپنا ڈویژن ہے، وہ کیا کرتا ہے؟ کچھ کام نہیں کرتے، یہ ہیلتھ اور ایجوکیشن کے بعد تیسرا بڑا محکمہ ہے لیکن کام ان کا کچھ بھی نہیں ہے، بس لوگوں کو عدالتوں کے چکر یہ لگواتا ہے، اگر ہم اس کے جس کو دیکھیں تو انہوں نے کافی زمینیں، میرے پاس ریکارڈ موجود ہے جنہوں نے مجھے نہیں دیا، ایوبیہ کی زمینوں کو انہوں نے اپنی حد سے باہر نکال کر اور ایک گاؤں کو اپنے ساتھ شامل کر دیا، سروے آف پاکستان کے نام پہ، تو یہ جو میرا کوئسچن ہے، اگر یہ اسمبلی کمیٹی کو ریفر کیا جائے تو اس کے اوپر اچھی سیر حاصل گفتگو ہوگی اور صوبے کو، صوبے کے عوام کو بڑا فائدہ ہوگا، اس بہت بہت شکریہ۔

<u>جناب مسند نشین</u>: یہ جی، لاء منسٹر صاحب، آپ Respond کریں گے؟

<u>وزیر قانون</u>: سر، یہ تقریباً اسی کے ساتھ ملتا جلتا ہے تو اگر کرتے ہیں۔

<u>جناب مسند نشین</u>: کمیٹی میں ریفر۔۔۔۔

<u>وزیر قانون</u>: عبید صاحب بھی کہہ رہے ہیں۔

جناب مسند نشین: ٹھیک ہے، ٹھیک ہے۔

Is it the desire of the House that Question No. 630 may be referred to the Standing Committee concerned? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. Referred to the Standing Committee concerned. اچھا، کوسچن نمبر 305، مسٹر عبید الرحمان۔

* 305 _ جناب عبید الرحمان: کیا وزیر صحت از راہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ تیمر گرہ میڈیکل کالج میں درس وتدریس کا عمل شروع ہو چکا ہے؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو:

(i) تیمر گرہ میڈیکل کالج میں زیر تعلیم طلباء وطالبات کی کل کتنی تعداد ہے، زیر تعلیم طلباء وطالبات کے نام بمعہ پوسٹل ایڈریس مہیا کیے جائیں؛

(ii) تیمر گرہ میڈیکل کالج میں کل کتنا عملہ ڈیوٹی سرانجام دے رہا ہے؛

(iii) تنخواہ لینے والے تدریسی وغیرہ تدریسی عملے کے نام، عہدہ، سکیل اور شناختی کارڈ نمبر بمعہ مکمل ایڈریس فراہم کیے جائیں؟

جناب احتشام علی (مشیر صحت): جی نہیں، تیمر گرہ میڈیکل کالج میں درس وتدریس کا عمل ابھی تک شروع نہیں ہوا ہے، چونکہ مذکورہ کالج کا نہ تو الحاق (Affiliation) خیبر میڈیکل یونیورسٹی سے ہوا ہے اور نہ پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل سے تسلیم شدہ (Recognition) ہے، لہذا تیمر گرہ میڈیکل کالج میں ابھی درس وتدریس کا عمل شروع نہیں ہوا۔

(ب) (i) تیمر گرہ میڈیکل کالج میں کوئی طلباء اور طالبات زیر تعلیم نہیں ہیں۔

(ii) تیمر گرہ میڈیکل کالج میں اس وقت کل 196 ملازمین ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں، (تفصیل ایوان میں فراہم کی گئی)۔

(iii) تیمر گرہ میڈیکل کالج میں تنخواہ لینے والے تدریسی وغیرہ تدریسی عملے کے نام، عہدہ سکیل، شناختی کارڈ اور پرسنل نمبر لف ہیں۔ (تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی)۔

جناب عبید الرحمان: اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ۔ سر، یہ کوسچن ہم نے پچھلے Monday کو پیش کیا تھا، پھر اس میں ہمایون صاحب وغیرہ نے یہ ذمہ داری لی تھی کہ ہم ایک ہفتے میں ایڈوائزر صاحب

کے Behalf پہ اس کا کوئی حل نکالیں گے لیکن سر، ہمیں پہلے بھی جو محکمہ صحت ہے، ہماری اپنی حکومت ہے، اچھا نہیں لگتا بندہ کہ اپنے ہی ایوان میں بندہ تنقید کرے یا بات کرے لیکن وہ ہمارے اس منصوبے کے حوالے سے انتہائی غیر سنجیدہ اور غفلت کا مظاہرہ کر رہی ہے۔ جب ایک کالج 21-2020 میں کمپلیٹ ہو چکا ہے، اس کے تین سال پہلے سٹاف بھی Hire ہو چکا ہے، اس کو تنخواہیں بھی سالانہ تیس تیس کروڑ کی دی جا رہی ہیں، اس کا سامان بھی خریدا جا چکا ہے، سب کچھ موجود ہے، تو پچھلے تین چار سال سے یہ کالج بند کیوں پڑا ہے؟ یہ کس کی ذمہ داری بنتی ہے کہ اس کالج کو ڈھائی ارب جو لاگت آئی ہے اور اس کو سٹارٹ کریں؟ کوئی بھی وہاں پر تو کوئی ذمہ داری لینے کو تیار نہیں ہے، ایک سال ہماری اس حکومت کو ہوا ہے، آٹھ فروری کے بعد، لیکن ایک سال میں بھی ہم نے اس حوالے سے کوئی سنجیدہ اقدامات نہیں اٹھائے، اب بھی ہمیں خدشہ ہے کہ دو تین مہینے نئے سیشن کو رہ گئے ہیں تو اب اگر دو تین مہینے بعد بھی اگر یہ کالج سٹارٹ نہ ہو تو ایک سال اور بھی ہمارے قومی خزانے پر بہت بڑا بوجھ پڑے گا۔ اس حوالے سے اگر ہمایون صاحب ہمیں آگاہ کریں کہ اس کے بعد ایک ہفتے میں کیا پیش رفت ہوئی اور کیا بات ہوئی؟ تو کمیٹی کے حوالے سے میں یہ کہوں گا کہ کمیٹی کو ریفر ہو جاتا ہے تو بدقسمتی سے جو کمیٹی کی ایک ایک میٹنگ تو بہت زیادہ ٹائم لیتی ہے، اس کالج کو سٹارٹ کرنے کے لئے ہمیں ہنگامی اقدامات اٹھانے ہوں گے تاکہ ہمارا جو کالج ہے، اس سال ضرور سٹارٹ ہو، باقی ہمایون صاحب اس حوالے سے ہمیں آگاہ کریں کہ ایک ہفتے میں ایڈوائزر صاحب یا جو ڈپٹی سیکرٹری صاحب نے ذمہ داری لی تھی، اس کے Behalf پہ ہم نے کی تھی تو اس حوالے سے کیا بنا جی؟

<u>جناب مسند نشین</u>: جی شفیع الله صاحب، یو سیکنډ۔

<u>جناب شفیع اللہ</u>: اَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيطٰنِ الرَّجِيم۔ بِسۡمِ ٱللهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيم۔ پښتو کښې ځکه وایمه چې زمونږ خلق په دې پوهه شي، د تیمرګرې میډیکل کالج دا۔۔۔۔۔

<u>جناب مسند نشین</u>: دا ستاسو سپلیمنټري کوئسچن دے؟

<u>جناب شفیع اللہ</u>: سپلیمنټري کوئسچن دے جي، د تیمرګرې میډیکل کالج دا زمونږه په ډسټرکټ کښې یو ډیر لوې Burning issue دہ، سوشل میډیا زمونږ خلاف لګیا دہ او دا سوشل میډیا مؤقف ځکه درست دے، مونږه ځکه نشانه کوی چې مونږ که هغه څه پکار وو هغه مونږ اونکړے شو، مونږ وقتاً فوقتاً د اسمبلئ په فلور باندې اودریږو او د دې کالج باره کښې مونږ خبره کوؤ خو زمونږ خبره جناب سپیکر صاحب، نه آنر کیږی۔ په 2014 دو جولائی کښې دا کالج منظور

شوے دے، عمران خان د دې افتتاح کړې ده، Inauguration کړے دے، دې د پاره دو ارب۔۔۔۔

جناب مسند نشین: دیکښې۔

جناب شفیع اللہ: یو منټ جی، یو منټ غواړم زیات نه، دو ارب سړسټھ کروړ روپئی ریلیز شوې دی د Medical equipments د پاره، هغه Medical equipments چرته دی؟ هغه وائی شته، که شته نو انسټال کیږی ولې نه؟ زه ریکویسټ کومه جی، په دیکښې یو هائی لیول کمیټی جوړه کړئ، د چا په ځائې کښې چې د چا په پارټ باندې غفلت دے نو زا دا وایمه چې د هغه خلاف یو داسې کارروائی اوشی چې هغه نشان عبرت جوړ شی۔۔۔۔

جناب مسند نشین: دیکښې شفیع اللہ خان، دا بله ورځ چې دا کوئسچن راغلے وو، همایون خان ذمه واری اغستې وه، دې یو هفته کښې وروستو به په دې دوئ اورو چې دوئ څه وائی هاؤس ته؟ دا ده ذمه واری اغستې وه هاؤس کښې چې زه ذمه واری اخلم، یو هفته کښې به، نو همایون خان اورو چې دوئ څه کار پکښې کړے دے؟

جناب شفیع اللہ: زه یو Suggestion ورکومه جی، فنکشنل کښې، یو منټ زیات نه اخلم، یو منټ۔

جناب مسند نشین: جی جی، شفیع اللہ۔

جناب شفیع اللہ: اوس جی هلته کښې زمونږ میډیکل کالج د پاره کوم پروفیسران چې اغستلی شوی، د هغوی د Re-designation د پاره Walk in interview پکار ده، هغه او نشوه۔ دویمه د هغې د پاره سپیشل ګرانټ ریکویسټ مونږه کړے وو چې هغه نه وی، دا نه فنکشنل کیږی، هغه او نشوه۔ دریمه جی د پرنسپل د پاره څه داسې څه اوکړئ، دا سړے ډیر په منت راغلے دے، ډیر په ریکویسټ راغلے دے، مونږ دا غواړو زمونږ کالج فنکشنل که نه شو په مارچ کښې، مونږه جی په دیر کښې زمونږه ځائې کم از کم نشته، خلق مونږ باندې لاس اوچتوی او د هغېQuestion mark مونږ باندې ټھیک هم دے، مونږه جی اخری ځل اودریږو، بیا به مونږه جی دلته احتجاج کوؤ، مونږ به جی دلته کښې بیا خپله باندې به بیا د

خپل ګورنمنټ خلاف چغې وهو، مهربانی اوکړئ زمونږ کالج فنکشنل کړئ او ډیر زیات ضروری دے، د خلقو مؤقف دے، خلق غواړی، د بچو ډیر کالونه ضائع شول، چې مزید ضائع نه شی۔ تهینک یو سر، مهربانی۔

<u>جناب مسند نشین</u>: جی ہمایون خان۔

<u>جناب ہمایون خان(معاون خصوصی جیل خانہ جات)</u>: شکریه، جناب سپیکر صاحب۔ ښه داسې دا جی، څنګه چې عبید صاحب سوال کړے وو، شفیع الله خان سپلیمنټری، نو دا واقعی ده چې ډیر اهم خبره ده۔ تیمرګره میډیکل کالج د 2014 نه چې کوم دے نو د دې بنیاد ایښودے شوے دے، بیا په هغې کښې مختلف چې کم دے نو Infrastructure, modification, alteration دا اوشو، دا میډکل کالج قابل شو۔ دا یو خبره د دوئ بالکل ټهیک ده چې یره د دوه کالونه په دیکښې هغه کسان چې کوم بهرتی شوی دی نو کالج ولې سټارټ نه شو؟ نو عبید صاحب بالکل هغه خبره ټهیک کوی، مونږ وایو چې یره په دیکښې دوه درې خبرې، لکه دوئ یو دا اوکړه، یو دا ده چې یره کلاسونه هم شروع شی او د کلاسونو نه مخکښې دوئ دا خبره کوی چې یره دا دوه کاله دا تنخواګانې په څه کهاته کښې لاړې؟ مونږ بالکل دا وایو چې کله دغسې چې کومه دوئ دا خبره کوی، دا دې سټینډنګ کمیټئی ته لاړشی خو که فرض کړه په هغه کښې کومه مشینری راغلې ده، کوم Equipments راغلی دی Medical equipments دی، هغه د اربونو روپو دی۔ د دې کالج سره سره یو ډی ایچ کیو چې کوم دے ټیچنګ هاسپیټل تیمرګره چې کوم دے، هغه ټیچنګ هاسپیټل دے نو څه مشینری هغې ته تلې ده، څه مشینری چې کوم دے میډیکل کالج کښې پرته ده، اوس مسئله داسې ده، که عبید صاحب زما دا خبره اوری، شفیع الله خان اوری، دا ټول مونږ په دیکښې Onboard یو، حالانکه دا د دیر کالج نه دے، دا د ټولې صوبې د پاره کالج دے، په دغه کښې داسې ده چې Handing / taking د پاره هغوی یو سب کمیټی جوړه کړې وه د کالج د سټاف نه، په هغه کالج کښې کوم سټاف چې دے Eighty two items دا هغوی وائی چې دا ټهیک دی، باقی څه سل پورې کوم آئټمز چې دی هغه ټهیک نه دی، نو مونږ د دې د پاره منسټر صاحب سره میټیګونه شوی وو، د KMU د وائس چانسلر سره شوی وو، هغوی دا خبره کوی چې یره

دې د پاره مونږه داسې يو ټيکنيکل کميټي جوړه کړو چې هغه لاړ شي چې واقعي د دې Equipments make / made اوګورو، د هغې Specification اوګورو چې يره دا د هغې مطابق دی که نه دی؟ هلته کښې چې کوم خلق دی نو هغه غريبانان دا ذمه داری په سر نه شي اغستې، نو مونږه منسټر صاحب سره په تير دغه کښې دا خبره اوکړه چې يره دې د پاره تاسو يو ټيکنيکل ټيم جوړ کړئ د هيلته ډيپارټمنټ يا چې کوم دے نو د سيکرټريټ نه، د ډائريکټريټ نه، چې هغه دا اوګوری چې يره دغه سامان چې کوم دے دا د معيار او مقدار مطابق ټهيک دے که نه دے؟ ماته منسټر صاحب د هغې دغه راکړو چې ان شاءالله په هفته کښې به اوشي۔

<u>*جناب مسند نشين:*</u> همايون خان، دا څنګه عجيبه خبره ده چې سامان اغستے شوے دے، انسټال شوے دے او هغوی اوس به ټيکنيکل دغه ګوری چې دا معياری دے که نه دے؟

<u>*معاون خصوصي جيل خانه جات:*</u> چونکه داسې وجه ده چې د دې پرنسپل صاحب نه وو، مخکښې PD (Project Director) د دې بل سړے وو، ډی جی (هيلته) سره چارج وو د پی ډی، اوس چونکه پرنسپل صاحب راغلے دے، پرنسپل صاحب وائی چې يره چونکه Handing / taking يو اهم مرحله وی چې کله څه سامان'هينډ اوور' کوې يا'ټيک اوور' کوې نو د هغې د پاره داسې وی چې يره دا ټوله ذمه واری په هغه راځی۔ اوس هغه پرنسپل صاحب مونږه ډير په منتونو راوستے دے، دوئ ته پته ده، وائی چې دا ذمه داری زما تقسيم شي، دا ډير اهم ايشو ده بالکل، خو په ديکښې منسټر صاحب دا خبره اوکړه چې يره که فرض کړه سټينډنګ کميټئی ته ځی May be چې دا کار لږ ليټ شي، مونږ په Good sense کښې يو Public matter کښې دا خبره کوؤ چې که فرض کړه د دې د پاره يو کميټي لاړه شي او هغه د ډپټی سيکرټری د هغې د پاره Role دغه کړے دے خو چونکه اوس منسټر صاحب نشته چې يره د هغې څه Status دے؟ مونږ بالکل دا وئيلی وو چې يره دا په هفته کښې دننه دننه دا کميټي لاړه شي خو چونکه هغوی کيدې شي څه کړی وی يا نه وی کړی؟ نو زه وايمه چې يره که يوه ورځ دوه کښې وی خير دے تاسو د عبيد صاحب، د هيلته کميټئی ته به لاړ شي،

څه خبره نه ده خو کیدې شی دا کار لیټ شی، مونږ وایو که دغه کار مخکښې کیدې شی نو دا مونږ د پبلک انټرسټ خبره کوؤ، څنګه چې ستاسو خوښه وی نو اوس بیا هغه شان کوؤ۔

<u>جناب مسند نشین:</u> ډاکټر امجد صاحب، ډاکټر امجد صاحب، تاسو د دې باره کښې څه وایئی؟ *ڈاکٹر امجد صاحب بات کرنا چاہتے ہیں، اسی حوالے سے آپ بات کرنا چاہتے ہیں۔*

<u>جناب امجد علی (معاون خصوصی برائے ہاؤسنگ):</u> شکریه جناب سپیکر صاحب۔ جناب سپیکر صاحب، چونکه دې متعلق تیره هفته یو کال اټینشن وو، محترم ایم پی اے صاحب راوړے وو نو هغه حکومت سټینډنګ کمیټئ ته لیږلے وو، هم د دې کوئسچن متعلق کال اټینشن وو، څنګ چې همایون خان وائی په دیکښې زما خیال دے څه مضائقه نشته چې دا سټینډنګ کمیټی ته لاړ شی او زه ئے سټینډنګ کمیټی ته ریفر کوم، هم د هغې وجه دا ده که په دیکښې کوم کرپشن شوے دے، کوم خلق په دیکښېInvolve دی یا چې کوم خلق 293 کسان تنخواګانې اخلی، کالج سټارټ نه دے او مطلب دا دے تنخواګانې په کروړونو روپئی ځی، نو په دې دې په سټینډنګ کمیټی کښې باقاعده بحث مباحثه اوشی او څنګه چې همایون خان وائی، که فرض کړه دوئ څه کمیټی جوړه کړې وی، هغه خو Internal د هیلتھ کمیټی وی، نو د هیلتھ کمیټی به څنګه د دې محاسبه کوی، دا هیلتھ کمیټی به محاسبه به څنګه کوی؟ هغه خو هیلتھ والا خلق دی، پخپله باندې هغوی Protect کوی، نو زما په خیال هغه دې هم سټینډنګ کمیټی ته لاړ شی او دا کوئسچن دې هم سټینډنګ کمیټی ته لاړشی Already کال اټینشن د دې چې هغه سټینډنګ کمیټی ته تلے دے نو په هغې به بحث کیږی، نو دا دواړه به یو بل سره لف شی، نو سټینډنګ کمیټی کښې به په دې باندې چې کوم Allegations دی یا کوم دغه دی، نو پکار دے چې هغوی ته سزا ملاؤ شی او په دیکښې خلق کوشش دا کوی جناب سپیکر صاحب، چې یره دا دې سټینډنګ کمیټی ته لاړ نه شی او محترم ایم پی اے صاحب سره هم خلق بار بار دغه کوی چې یره دا سټینډنګ کمیټی ته مه لیږه، مونږه به تا Facilitate کړو یا به دا او کړو یا به هغه اوکړو، نو مطلب دا دے چې په دې کوئسچن کښې څه شته او حقیقت دا دے چې په دیکښې ښکاری-----

جناب مسند نشین: ٹھیک دہ۔

معاون خصوصی برائے ہاؤسنگ: نو زہ وایم دا سٹینډنگ کمیټی تہ ریفر کړئ چې هلته پرې باقاعده او تاسو ډائریکشن ورکړئ چې یوه هفته کښې دننه دننه سټینډنګ کمیټئی میټنګ په دې راا وغوښتے شي جي۔

جناب مسند نشین: احسان اللہ صاحب، آپ بھی اسی حوالے سے کوئی بات کرنا چاہتے ہیں؟

جناب احسان اللہ خان: میں جس پہ بات کرنا چاہتا ہوں، اس کا تو تھوڑا Broader prospective ہے لیکن جو وجوہات ہیں جن کی وجہ سے یہ سارے ایشوز Raise ہو رہے ہیں ہمارے پورے صوبے میں۔۔۔۔

جناب مسند نشین: نہیں، یہ جو منسٹر صاحب نے کہہ دیا ہے کہ اس کو ہم کمیٹی میں ریفر کرتے ہیں۔

جناب احسان اللہ خان: سر، اس پہ میں تھوڑی سی بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب مسند نشین: جی۔

جناب احسان اللہ خان: تھوڑا سر، ایشو کیا ہے ہمارے پورے ملک کا اور خصوصاً اُس صوبے کا سب سے بڑا اور بنیادی اور Core issue کو ہم دیکھیں جس کی وجہ سے نہ صرف ہیلتھ میں مسائل ہیں، ایجوکیشن میں، پبلک ہیلتھ میں، ایری گیشن، ہر ڈیپارٹمنٹ میں مسائل ہیں اور وہ ایشو ہے کرپشن، کرپشن بنیادی ایشو ہے کہ جس کی وجہ سے یہ سارے مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔ پہلے دن اس ہاؤس میں وزیر اعلیٰ صاحب نے آکر ایک حلف لیا تھا اپنے تمام ممبران سے، کہ آپ تمام لوگ کھڑے ہو جائیں اور حلف دیں کہ ہم کرپشن نہیں کریں گے، کرپشن سے پاک صوبہ ہوگا اور میں اپوزیشن میں ہوتے ہوئے بھی میں کھڑا ہوا اور میں نے ان کی بات کی تائید کی کہ یہ تو بڑی اچھی بات ہے، لیکن جناب سپیکر! آج آپ اس صوبے میں دیکھ لیں، یہ ہم لوگ نہیں آپ کے حکومتی ارکان جاکر آپ کے بانی کو جو شکایات دے رہے ہیں کہ اس صوبے میں کیا ہو رہا ہے اور اس کی وجہ سے صوبے میں کیا مسائل پیدا ہو رہے ہیں؟ تو میرا سوال یہ ہے کہ آپ کے یہ سارے ارکان کیوں خاموش ہیں؟

جناب مسند نشین: دیکھیں۔

جناب احسان اللہ خان: میں یہ صرف چھوٹی سی یہ۔۔۔۔۔

جناب مسند نشین: احسان صاحب۔

جناب احسان اللہ خان: ایک، ایک چھوٹی Heading-----

جناب مسند نشین: اس کو۔

جناب احسان اللہ خان: پڑھنا چاہ رہا ہوں-----

جناب مسند نشین: اس کو ہم کمیٹی میں ریفر کر رہے ہیں، پلیز آپ بیٹھیں، اور اگر کرپشن ہے، کوئی اس میں Involvement of corruption ہے، جو بھی ہے تو ان شاء اللہ اس کو سزا ملے گی، ٹھیک ہے، یہ اس کو فی الحال ہم کمیٹی میں، آپ کو بعد میں ٹائم دے دیتے ہیں، یہ تو ایک کوشچن ہے، اس کو ہم ریفر کرتے ہیں، آپ کو بعد میں ٹائم دے دیتا ہوں، بعد میں آپ اپنی بات کریں، ابھی اس کو وہ کرتے ہیں۔

(تالیاں)

Mr. Chairman: Is it the desire of the House is that Question No. 305 may be referred to the Standing Committee concerned? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it; referred to the concerned Standing Committee.

اور اسے ہم یہ ڈائریکشن دیتے ہیں کہ ایک ہفتے کے اندر، کیونکہ یہ بہت اہم ایشو ہے، لوگ تنخواہیں لے رہے ہیں اور کالج فنکشنل نہیں ہے، تو گورنمنٹ کو بھی بہت نقصان ہے اور مقامی لوگوں کا بھی بڑا نقصان ہو رہا ہے، تو جلد سے جلد اس پہ میٹنگ بلائی جائے۔ ایک منٹ، میں آپ کو ٹائم دیتا ہوں، پہلے ہم ایجنڈا ختم کریں، میں آپ کو ٹائم دیتا ہوں، آپ سے بات ہوئی تھی، میں آپ کو ٹائم دیتا ہوں سر۔

غیر نشاندار سوال اور اس کا جواب

568 جناب محمد نثار: کیا وزیر جنگلات از راہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ محکمہ جنگلات کی غیر قانون اور بے دریغ کٹائی کو روکنے کے حوالے سے کمیٹی تشکیل دی گئی ہے;

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو کمیٹی کی مکمل تفصیل بمعہ کارکردگی فراہم کی جائے؟

جناب مصور خان (معاون خصوصی موسمیاتی تبدیلی، جنگلات وماحولیات): (الف) جناب سپیکر! محترم جناب نثار صاحب رکن صوبائی اسمبلی نے جو سوال اٹھایا ہے، اس مد میں عرض ہے کہ محکمہ جنگلات تمام صوبہ خیبر پختونخوا کے جنگلات کا قانونی محافظ اور امین ہے۔ ہر قسم کی ناجائز کٹائی اور جنگلات کے بہتر

انتظام وانصرام اور غیر قانونی تجاوز کے خلاف مستعد چاک و چوبند ہے، نیز جنگلات کی حفاظت و ترویج صوبہ کے طول و عرض میں ہماری اولین ترجیح ہے غیر قانونی کٹائی، تجاوز اور توڑ پھوڑ جنگلات مکمل طور پر ممنوع اور قابل تعزیر ہیں۔

(ب) درجہ بالا محکمانہ ذمہ داریوں کی بطور احسن انجام دہی کے لئے محکمہ جنگلات کا ایک پورا ڈائریکٹوریٹ کمیونٹی ڈیویلپمنٹ ایکسٹنشن اینڈ جینڈر ڈیویلپمنٹ مقامی آبادی کے ذریعے مشترکہ انتظام و انصرام جنگل میں شمولیت کے لئے فعال ہے، جنگلات کی حفاظت اور مشترکہ انتظام کے لئے دیہی ترقی و توسیع ڈائریکٹوریٹ نے مشترکہ انتظام جنگل قانون 2004 کے تحت اب تک 10639 دیہی ترقیاتی تنظیمیں برائے مشترکہ انتظام جنگل رجسٹرڈ کی ہیں۔ اس کے علاوہ حکومت خیبر پختونخوا نے جنگلات کے سائنسی انتظام، چوب، نکاسی اور وڈ لاٹ رولز 2017 کی منظوری دی ہے، اس سائنسی انتظام و انصرام کے تحت صوبہ خیبر پختونخوا میں تمام جاری کردہ امور کی مکمل جانچ پڑتال اور مانیٹرنگ کے لئے جناب سیکرٹری محکمہ ماحولیاتی تبدیلی اور جنگلات نے ایک نوٹیفکیشن نمبر SO(Tech)/CCFE&WD/V-590/2023/KC-I/PC/589 مجریہ 31-05-2024 جاری کیا جو کہ لف ہے، اس حکم نامے میں ہدایات جاری کی گئیں کہ سائنسی انتظام جنگلات اور وڈ لاٹ رولز 2017 کے تحت تمام جاری کردہ کاموں کی مکمل جانچ پڑتال کی جائے اور اس بابت مانیٹرنگ کے فرائض فارسٹری پلاننگ اینڈ مانیٹرنگ سرکل پشاور کو تفویض کئے گئے۔ محکمہ جنگلات کا یہ شعبہ (سرکل) 09 عدد ڈویژنل فارسٹ آفیسرز، متعلقہ سٹاف اور جدید جی آئی ایس لیب پر مشتمل ہے، محکمہ جنگلات کی پلاننگ و مکمل جانچ پڑتال کی ہے تاکہ یہ امر یقینی بنایا جائے کہ جنگلات سے چوب نکاسی ورکنگ پلان اور وڈ لاٹ رولز 2017 میں وضع کردہ ہدایات اور ضوابط کے مطابق عمل میں لائی جائے، فارسٹری پلاننگ اور مانیٹرنگ سرکل نے اس بابت 27 عدد جامع مانیٹرنگ رپورٹیں مرتب کی ہیں، ان رپورٹوں کے نتائج پر مبنی سمری برائے عمل درآمد بذریعہ کیبنٹ مورخہ 06-11-2024 کو منظور ہو چکی ہے۔ (تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی)۔

اراکین کی رخصت

جناب مسند نشین: اچھا، 'Leave Application': ان معزز اراکین نے رخصت کے لئے درخواستیں دی ہیں: جناب ریاض خان صاحب، ایم پی اے، PK-25 آج کے لئے؛ سردار شاہجہان یوسف صاحب، ایم پی اے، 26 یوم، 03 تا 28 فروری 2025؛ جناب ہشام انعام اللہ خان صاحب، ایم پی

اے،26یوم، تین تا آٹھ فروری 2025; جناب مشتاق احمد غنی صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے; جناب حمید الرحمان صاحب، ایم پی اے، PK-08، دو یوم، تین اور چار فروری; جناب مصور خان صاحب، Special Assistant to CM، آج کے لئے; ملک عدیل اقبال صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے; جناب فتح الملک ناصر صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے; جناب محمد عدنان قادری صاحب، صوبائی وزیر، پانچ یوم، 03 فروری تا 07 فروری 2025; جناب محمد سہیل آفریدی صاحب، معاون خصوصی، دو یوم، تین اور چار فروری; جناب منیر حسین صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے; جناب محمد اقبال صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے; جناب افتخار علی مشوانی صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے; جناب طارق محمود آریانی صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے۔

Is it the desire of the House that the leave may be granted?

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The leave is granted.

توجہ دلاؤ نوٹس

Mr. Chairman: Item No. 7. 'Call Attention Notices': Makhdoom Zada Muhammad Aftab Haider, MPA, to please move his call attention notice No. 179, in the House. Makhdoom Zada Muhammad Aftab Haider, MPA, to please move his call attention notice No. 179, in the House, Not present, lapsed. Mr. Rajab Ali Abbasi, MPA, to please move his call attention notice No. 189, in the House.

جناب رجب علی خان عباسی: بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ بہت شکریہ جناب سپیکر، میں آپ کی اور اس ایوان کی توجہ ایک اہم مسئلے کی طرف دلوانا چاہتا ہوں، میں وزیر برائے محکمہ صحت کی توجہ ایک اہم مسئلے کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں، وہ یہ کہ سال 2011 سے صوبے بھر میں بالعموم اور ایبٹ آباد میں بالخصوص لیڈی ہیلتھ وزیٹرز (LHVs) اور لیڈی ہیلتھ ورکرز (LHWs) کی آسامیوں کی تعیناتی پر مکمل پابندی ہے جس کی وجہ سے ضلع ایبٹ آباد میں اور صوبے میں بھی بہت سی آسامیاں خالی ہیں اور زچہ بچہ کی صحت کے متعلق آگاہی نہ ہونے کی وجہ سے بہت سے دیہات صحت کی سہولیات سے محروم ہیں، لہذا صوبائی حکومت سے پرزور مطالبہ ہے کہ فوری طور پر لیڈی ہیلتھ ورکر اور لیڈی ہیلتھ وزیٹر کی خالی آسامیوں کو مشتہر کر کے فوری طور پر تعیناتی عمل میں لائی جائے۔

جناب سپیکر!اس ضمن میں تھوڑااضافہ کرنا چاہوں گا کہ یہ چیز آپ کے علم میں بھی ہے کہ ہم کو خاص کر جو دیہاتی ایریا سے ہم جو لوگ آئے ہوئے ہیں اور پہاڑی علاقہ ہے ہمارا، وہاں پہ خاص کر یہ LHVsاور LHWsکا "ماں بچہ کی صحت" کے لئے ان کا ہونا بڑا ضروری ہے اور ہمارے دیہاتی علاقوں میں، کیونکہ دور افتادہ علاقے ہوتے ہیں، سفر کے بھی ذرائع اس طرح آسان نہیں ہوتے، تو اگر یہ خالی آسامیوں پر بھرتی کی جائے گی تو "ماں بچے کی صحت" کے لئے اور ہمارا جو Primary Health Care System ہے، وہ اس سے بہتر ہو جائے گا، تو میری گزارش ہے کہ اگر اس بارے میں کچھ بتایا جائے۔

جناب مسند نشین: جی، لاء منسٹر صاحب، آپ Respond کریں گے؟ ہمایون خان، جی ہمایون خان کا مائیک On کریں۔

جناب ہمایون خان (معاون خصوصی جیل خانہ جات): شکریہ جناب سپیکر صاحب! رجب علی خان صاحب نے جس طرح بہت اہم مسئلے کی طرف ہماری توجہ مبذول کرائی ہے، اس میں اس طرح ہے جی کہ بالکل اس طرح صحت کی Peripheries میں اور بالکل بنیادی صحت مراکز میں LHWs وغیرہ کی بہت کمی بھی ہے اور اہم مسئلہ بھی ہے۔ اس میں اس طرح ہوا ہے جی کہ جتنی بھی ہماری LHWs کی پوسٹیں تھیں، انہی پر ان کی ترقیاں ہو کر چودہ، سولہ اور اور سترہ سکیل پر ان کی پروموشن ہوئی ہے، ابھی کافی خالی ہیں مگر ان کی جو بارہ سکیل تک ان کی اپوائنٹمنٹ کی اتھارٹی ہے، وہ DHO کے پاس ہوتی ہے اور اس کو ابھی ہماری حکومت مرحلہ وار کر رہی ہے۔ اس میں ہمیں پہلے سے اب ہم، چونکہ ابھی آپ کو پتہ بھی ہوگا ان شاء اللہ کہ ڈی آئی خان میں ہم ابھی اس کی کر رہے ہیں اور اس طرح مرحلہ وار جتنی بھی جہاں پہ جتنی جتنی کمی ہے، اس کے لئے بالکل آپ کو مہینے دو مہینے میں ان شاء اللہ جتنی بھی آسامیاں ہیں، ان پہ بھرتی ہو جائے گی، ٹھیک ہے۔

جناب مسند نشین: جی جی، رجب صاحب۔

جناب رجب علی خان عباسی: جناب سپیکر! میں جیسے منسٹر صاحب نے جواب دیا ہے کہ مرحلہ وار کی جائیں گی تو میں بھی اس یقین کے ساتھ کہ یہ ہیلتھ کے معاملے میں جو ہماری ضرورت ہے، خاص کر علاقائی ضرورت ہے، اس سلسلے میں ہم انتظار کر سکتے ہیں، اگر دو مہینے میں ہو جائے، کیونکہ صوبے میں صحت کے حوالے سے ہماری حکومت نے خاطر خواہ اقدامات کئے ہیں لیکن یہ جو معاملہ تھا ہیلتھ وزیٹرز والا، LHV والا اور LHW والا، یہ تقریباً 2011 کوئی کسی ایشو کی وجہ سے اس وقت سے یہ آسامیاں پورے

صوبے میں ہی خالی تھیں اور آج تک یہ نہیں ہو سکیں، تو گزارش ہے کہ جتنی جلدی ہو جائے اتنا زیادہ بہتر ہو جائے گا۔

جناب مسند نشین: منسٹر صاحب نے یقین دہانی کرائی ہے تو ان شاء اللہ امید ہے کہ جلد سے جلد یہ کرائیں گے، ٹھیک ہے۔

مسودہ قانون مجریہ 2025 کو متعارف کرانے کے لئے اجازت کا طلب کیا جانا

(Pak-Austria Fachhochschule Institute Haripur)

Mr. Chairman: Okay. Item No. 8: Mr. Akbar Ayub Khan, MPA, to please move the motion for leave to introduce the Pak-Austria Fachhochschule Institute of Applied Sciences and Technology Haripur Bill, 2025, in the House.

Mr. Akbar Ayub Khan: Shukria, honourable Chairman. I intend to move under rule 77 of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa, Procedure and Conduct of Business Rules, 1988, that leave may be granted to introduce the Pak-Austria Fachhochschule Institute of Applied Sciences and Technology Haripur Bill, 2025, in the House.

Mr. Chairman: The motion before the House is that the honourable Member may be granted leave to introduce the Pak-Austria Fachhochschule Institute of Applied Sciences and Technology Haripur Bill, 2025, in the House? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. Leave of the House is granted.

مسودہ قانون مجریہ 2025 کا متعارف کرایا جانا

(Pak-Austria Fachhochschule Institute Haripur)

Mr. Chairman: Item No. 9. Mr. Akbar Ayub Khan, MPA, to please introduce the Pak-Austria Fachhochschule Institute of Applied Sciences and Technology Haripur Bill, 2025, in the House.

Mr. Akbar Ayub Khan: Honourable Chairman, I intend to introduce the Pak-Austria Fachhochschule Institute of Applied Sciences and Technology Haripur Bill, 2025, in the House.

Mr. Chairman: The Bill stands introduced.

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت خیبر پختونخوا انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ سائنسز مجریہ 2025 کو متعارف کرانے کے لئے اجازت کا طلب کیا جانا

Mr. Chairman: Item No. 10. Mr. Akbar Ayub Khan, MPA, to please move the motion for leave to introduce the Institute of Management Sciences (Amendment) Bill, 2025, in the House.
Mr. Akbar Ayub Khan: Honourable Chairman! I intend to move under rule 77 of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa, Procedure and Conduct of Business Rules, 1988, that leave may be granted to introduce the Institute of Management Sciences (Amendment) Bill, 2025, in the House.
Mr. Chairman: The motion before the House is that the honourable Member may be granted leave to introduce the Institute of Management Sciences (Amendment) Bill, 2025, in the House? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. Leave of the House is granted.

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت خیبر پختونخوا انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ سائنسز مجریہ 2025 کا متعارف کرایا جانا

Mr. Chairman: Item No. 11. Mr. Akbar Ayub Khan, MPA, to please introduce the Institute of Management Sciences (Amendment) Bill, 2025, in the House, please.
Mr. Akbar Ayub Khan: Honourable Chairman! I intend to introduce the Institute of Management Sciences (Amendment) Bill, 2025, in the House.
Mr. Chairman: The Bill stands introduced.

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت خیبر پختونخوا شریعہ نظام عدل ریگولیشن مجریہ 2025 کا زیر غور لایا جانا

Mr. Chairman: Item No. 12. The Minister for Law, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Sharia Nizam-e-Adal Regulation (Amendment) Bill, 2025 may be taken into consideration at once.
Mr. Aftab Alam Afridi (Minister for Law): Thank you, Mr. Speaker. I wish to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Sharia

Nizam-e-Adal Regulation (Amendment) Bill, 2025 may be taken into consideration at once.

Mr. Chairman: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Sharia Nizam-e-Adal Regulation (Amendment) Bill, 2025 may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. Since, no amendment has been proposed by any honourable Member in clauses 1 and 2 of the Bill, therefore, the question before the House is that clauses 1 and 2 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. Clauses 1 and 2 stand part of the Bill. Preamble and long title also stand part of the Bill.

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت خیبر پختونخوا شریعہ نظام عدل ریگولیشن مجریہ 2025 کا پاس کیا جانا

Mr. Chairman: Item No. 13. 'Passage Stage': The Minister for Law, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Sharia Nizam-e-Adal Regulation (Amendment) Bill, 2025 may be passed.

Minister for Law: I intend to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Sharia Nizam-e-Adal Regulation (Amendment) Bill, 2025 may be passed.

Mr. Chairman: The motion before the House is that Khyber Pakhtunkhwa, Sharia Nizam-e-Adal Regulation (Amendment) Bill, 2025 may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. The Bill is passed.

(Applause)

قاعدہ کا معطل کیا جانا

Mr. Chairman: Mr. Ikram Ullah, MPA, to please move the motion for suspension of rule 124.

Mr. Ikram Ullah: Thank you, Mr. Speaker. I intend to move that rule 124 and ancillary rule may be suspended under rule 240 and I may be allowed to move a resolution, in the House.

Mr. Chairman: The motion before the House is that rule 124 may be suspended under rule 240 and allow the honourable Member to move the resolution? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. The rule is suspended.

قرارداد

Mr. Chairman: Mr. Ikram Ullah, MPA, to please move his resolution, in the House. Mr. Ikram Ullah, MPA, please.

جناب اکرام اللہ: شکریہ، جناب سپیکر۔ ہرگاہ کہ 5 فروری کو یوم یکجہتی کشمیر کے طور پر منایا جاتا ہے، یہ دن کشمیری عوام کے ساتھ یکجہتی اور ان کے انصاف، امن، خود مختاری کے حق کی حمایت کا اظہار کرنے کے لئے مخصوص ہے۔ کشمیری عوام طویل عرصے سے سیاسی کشیدگی، انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور تشویشناک صورتحال کا سامنا کر رہے ہیں، کشمیری عوام کے حقوق، آزادی، وقار، امن کو بار بار فوجی قبضے، کرفیو اور نقل و حرکت اور مواصلات پر پابندیوں کے ذریعے نظر انداز کیا گیا ہے، بین الاقوامی برادری بشمول اقوام متحدہ اس بات کو تسلیم کرتی ہے کہ کشمیر کے مسئلے کا حل پر امن مذاکرات کے ذریعے نکالا جانا چاہیئے جو کشمیری عوام کی مرضی پر مبنی ہو، جبکہ جموں کشمیر کی موجودہ صورتحال لاکھوں بے گناہ شہریوں کی زندگیوں کو متاثر کر رہی ہے جن میں خواتین، بچے اور بزرگ شامل ہیں جو تشدد اور بے گھری کا شکار ہیں، جبکہ کشمیری عوام کو خود ارادیت کا حق ہے جیسا کہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعدد قراردادوں میں ذکر کیا گیا ہے۔

یہ ایوان جموں کشمیر کے عوام کے ساتھ اپنی بھرپور یکجہتی کا اظہار کرتا ہے اور ان کے حق انصاف اور پر امن حل کے لئے حمایت کا اعادہ کرتا ہے۔ مزید برآں یہ ایوان عالمی برادری سے اپیل کرتا ہے کہ کشمیر کے مسئلے کے حل میں تعمیری کردار ادا کرے، کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق ایک پر امن حل کی حمایت کرے، لہذا یہ اسمبلی کشمیری عوام کے حقوق کی خلاف ورزیوں کی مذمت کرتی ہے اور حکومت پاکستان اور بھارت سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ کشمیری شہریوں کے تحفظ کو ترجیح دیں اور کشمیر میں پائیدار امن کیلئے مشترکہ کوششیں کریں۔ بہت بہت شکریہ۔

Mr. Chairman: Is it the desire of the House that resolution, moved by the honourable Member, may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. The resolution is passed unanimously.

مسٹر زر عالم خان،اس کے بعد احسان اللہ خان، مسٹر زر عالم خان،ایم پی اے، مسٹر زر عالم خان کو فلور دیا ہے،اس کے بعد۔

غیر فہرست شدہ دیگر امور

جناب زر عالم خان: اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ۔ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ۔ زه نن به خبره کوم د 26 او 27 نومبر د ډی چوک د پرامن احتجاج۔ په ډی چوک کښې چې مونږ کوم پرامن احتجاج کولو هغه پرامن احتجاج زمونږه قانونی او آئینی حق وو، په هغې کښې ګولئی اوچلیدې، زمونږ ملګری، زمونږ کارکنان شهیدان کړے شول، هغه شهیدانو ته دې اللّٰه جنت الفردوس نصیب کړی او د هغوی وارثانوته دې اللّٰه صبر جمیل ورکړی، او بیا زمونږ بې ګناه کارکنان چې هغه په جیلونو کښې پراته دی، دوه نیمې میاشتې اوشوې، هغوی سره ډیر غیر انسانی سلوک شروع دے، هغوی له د مینول مطابق روټئی نه ملاویږی، په هغې کښې چې کوم د دوه کسو ځائې دے، په هغې کښې بیس بیس کسان دیره کړی دی او بیا ئې هغوی کوم چې د پهانسئی ملزمان وی، هغه تیرو والا چکو کښې اچولی دی او هغوی Pressurize کوی چې تاسو پی ټی آئی سره وفاداری پریږدئ۔ هغوی ورته دا وائی چې سر خو مو کټ کیدے شی خو عمران خان سره بې وفائی بالکل نه شو کولے، مونږ به د عمران خان وفادار یو د اللّٰه تعالیٰ په فضل۔ زه نن د دې هاؤس په وساطت وایم چې دوئ سره دې دا غیر انسانی سلوک بند کړے شی او د دوئ دې پورا پورا خیال اوساتلے شی۔ دا کوم آئین او کوم قانون دے چې دوئ دوه نیمې میاشتې تیرې کړې؟ مونږ هغه بله ورځ ملاقات له تلی وو، وئیل ئې چې هغوی خو تهانړې ته په ریمانډ باندې تلی دی، چې مونږ تپوس اوکړو نو په یو یو کس ئې اووه اووه او اته اته پرچې نورې اوکړې، دا دومره ظلم دا په کوم قانون او آئین کښې دی چې دوه نیمې میاشتې پیس به ته په قیدیانو نورې ایف آئی آرې درج کوې؟ د دې د پاره چې اے ټی سی کورټ د دوئ ضمانت مسترد کړے دے او مونږ پرزور مطالبه

کوؤ چې هائی کورټ دې د دوئ تاریخ زر تر زره اولګوی، د دې ورکرانو تاریخ نه لګی، زه د نوښار او د PK-85 چې زما د ټولونه زیات ورکران ګیر دی خو زه د ټولې KP د ورکرانو آواز اوچتوم د دې اسمبلی په فلور، ځکه چې دا زرګونو تعداد کښې دی او هائی کورټ د دوئ کیس نه لګوی، د دې د پاره هائی کورټ کیس نه لګوی چې کیس کښې خو څه شته نه، د دوئ به فوری طور ضمانت اوشی، نو هغوی هیلې بهانې جوړوی او دا کیس نه لګوی، نو مونږه دا مطالبه کوؤ چې دوئ سره دې غیر انسانی سلوک هم بند کړے شی او د دوئ دا کیس دې هم په هائی کورټ کښې اولګوی، زما ډیر زیات ورکران ګیر دی، په هغوی کښې یو ورکر-----

جناب مسند نشین: مونځ رانه قضاء کیږی۔

جناب زر عالم خان: د سرسټه سال مشر دے، دوئ وئیلی وو چې د ساټه سال نه کوم زیات عمر والا دی، هغوی له به مونږ ضمانت ورکوؤ او وائی کوم د پندره سال نه کم دی هغوی له به هم ضمانت ورکوؤ، نو زما یو معاذ چې دے هغه د تیره سال دے، غنچه ګل د سرسټه سال دے او یو زمونږ بیمار دے، ابرار نامه ئې ده، څلور ګوتې ئې هم ماتې دی د لاس، دا منګل ئې هم ماته ده او هغه بیمار دے او کاغذونه بار بار په کورټ کښې جمع شو خو دوئ ورته ضمانت نه ورکوی، مونږ دا پرزور مطالبه کوؤ د پنجاب حکومت نه، د وفاقی حکومت نه او د مقتدر حلقو نه چې دا ورکران د KP چې څومره دی، دا دې فوری طور رها کړے شی او دوئ سره دې دا ظلم بند کړے شی او مونږ دوئ ته وایو چې دا ظلم پریږدئ، ځکه چې د الله لاټهی بې آوازه ده، ان شاءالله و تعالیٰ ډیر زر زمونږ کپتان رها کیدو والا دے او چې زمونږ کپتان رها شو نو بیا د جعلی مینډیټ والا، بنګله دیش والا حسینه واجد ته د تیښتې موقع ملاؤ شوه، زما په خیال دوئ ته به د الله په فضل د تیښتې موقع هم نه ملاویږی، دوئ سره به مونږ دا ټول حساب برابروؤ خو زه دلته وزیر قانون صاحب ته دا وایم-----

جناب مسند نشین: زر عالم خان، مختصر کړه، بانګ ئے وئیلے دے، ما زیګر مونځ ته ځو، دغه کیږی، چې دا نور کسان هم خبره اوکړئ-----

جناب زر عالم خان: یو منټ، یو منټ جی، دا ډیره ضروری خبره ده، دا د ورکرانو خبره ده او زمونږ ورکران، زمونږ کارکنان د پی ټی آئی، دا قیمتی اثاثه ده د پارټئی، دا خبره، دا ټولې خبرې اوشوې نو چې دا خبره مکمل کړم۔ زه وزیر قانون ته وایم چې وزیر قانون صاحب! پرزور اپیل درته کوم چې ته پخپله مانیټرنګ اوکړه او د دې ILF (International Legal Foundation) وکیلان چې کوم دی، د هغوی نه تپوس هم اوکړه، هغوی وائی فلانی ته پیسې ملاؤ شوې او فلانی ته ملاؤ شوې، هغه زمونږ چې کوم ورکران دی، هغه خواران ډیر مایوسه دی، د هغوی تپوس هم اوکړه او ته یو کمیټی جوړه کړه چې هغوی پسې جیل ته لاړ شه چې دا دوئ باندې نوې ایف آئی آر ولې کوې او د دوئ سره غیر انسانی سلوک ولې کوې؟ په دې پورا پورا ایکشن دې واغستے شی، زه پرزور اپیل کوم د سپیکر صاحب په وساطت وزیر قانون ته، چې په دې ایکشن واخلی او ان شاءاللّٰه تعالیٰ د دوئ د ظلم دا دور به ختمیږی، زه دا کوم ظلم چې کوی، د دې باره کښې به یو شعر وایم او خپلې خبرې ختموم، وائی:

زما ترلی لاس او ستا درنې درنې سپیرې
زما ترلی لاس او ستا درنې درنې سپیرې
جانانه یو ورځ به دا حساب کښې راولو

نو ان شاءاللّٰه دې وفاقی حکومت سره او دې پنجاب حکومت سره به دا حساب برابروؤ، ډیر زر د پی ټی آئی وخت راتللو والا دے۔ زه د ټولو ورکرانو ډیر مشکور یم، دا کوم کارکنان چې په جیل کښې دی، دا زمونږ د پاره فخر دی، مونږ په دوئ فخر کوؤ، دا زمونږ قیمتی اثاثه ده او دوئ دې فوری طور رها شی، د ټول هاؤس نه زه د دوئ په وساطت چې ان شاءاللّٰه و تعالیٰ دا ټول به حمایت کوی او دا به زر تر زره رها کیږی۔۔۔۔

جناب مسند نشین: ان شاءاللّٰه۔

جناب زر عالم خان: او ټولو ایم پی اے ګانو صاحبانو ته وایم چې ټول د کوم کوم حلقو۔۔۔۔

جناب مسند نشین: ان شاءاللّٰه۔

جناب زر عالم خان: کوم ملګری ګیر دی، ټولو پسې به تپوس کوؤ، مونږ خو ورپسې ځو چې هغوی مایوسه کیږی نه، زه ستاسو د ټولو ډیر مشکور۔۔۔۔

جناب مسند نشین: مهربانی، ډیره مننه۔

جناب زر عالم خان: سپیکر صاحب! شکریه، تهینک یو، مهربانی۔

جناب مسند نشین: عارف احمد زئی صاحب، ذرا مختصر کریں، پھر اس کے بعد احسان اللہ خان، کورم پورا دے، عارف احمد زئی صاحب، مختصر خبره اوکړئ۔

جناب محمد عارف: شکریه سپیکر صاحب۔۔۔۔

جناب مسند نشین: ایک منٹ یہ۔

جناب محمد عارف: شکریه سپیکر صاحب، وړومبے خو درته مبارک باد درکومه۔۔

جناب مسند نشین: مهربانی۔

جناب محمد عارف: ماشاءاللہ په کرسئ باندې ډیر ښه لګئی او ورسره ورسره دغه هم ډیر زبردست اسمبلی ډیره ښه چلوئ۔۔۔۔

جناب مسند نشین: ډیره دغه مه کوه، بابر خان به واؤری۔

جناب محمد عارف: مخکښې نه ځم ځکه چې بیا راته هسې نه بله ورځ راته موقع نه ملاویږی، نورې خبرې نه کوم۔ سپیکر صاحب، نن سبا که تاسو چرته موقع ملاؤ شوه، زما بعضې ملګری دغه طرف باندې ځی، د دې چارسده روډ نه چې تاسو پشاور نه چې تاسو چارسدې ته یا شبقدر ته ځئی، تاسو اوګورئ جی، دغلته هر کلومیټر یا دوه کلومیټر بعد یو اډه جوړه شوې ده، زما محترم ملک صاحب به هم د دې ګواه وی ځکه چې کله کله هغه هم په دغه طرف ځی او زمونږه عثمان بهائی به د دې ګواه وی، د چارسدې اډه نه چې بهر شې جی، دغه ځائې کښې د رینګ روډ د پل لاندې اډه ده، د هغې نه چې لږ مخکښې شئی نو بیا دغه خزانې سره یو اډه، بیا چې کوم دے بخشو سره یو اډه د روډ د پاسه، بیا د بخشو نه چې وراخوا شې نو شاه عالم سره بله اډه، بیا ورسره ناګمان سره بله اډه، او جناب سپیکر صاحب، په دغه ځائې کښې په دغه اډو یو خو دا سوزوکی او چینګچیانې چې څه دی، هغه روډ د پاسه ولاړې وی، ورسره ورسره د فروټو د سبزئ ریړهې

هم ولاړې وی۔ سپیکر صاحب، پرون د اتوار روځ وه، په گهنټو گهنټو ټریفک بند او د څه د وجې بند؟ په روډ، د پل د پاسه چې کوم دے گاډی ولاړ وو، سورلئ خیژولې، سورلې وی یا نه وی خو دوئ د پل د پاسه ولاړ وی، زه جی د دې کیبینټ زمونږ ملگری ناست دی، د چا نه ایشورنس غواړم چې دوئ دې یو وزټ اوکړی، د غه طرف ته Unexpected دې لاړ شی، چې کوم ټیم هم دوئ ځی، دوئ دې لاړ شی او هغه ځائې نه دې بیا راتاؤ شی، بیا دې اوگوری چې دې باندې څه کارروائی کول پکار دی او که نه؟ سپیکر صاحب، مونږه دا تگ راتگ یعنی زمونږه بالکل زندگی ئې راته گرانه کړې ده۔ عثمان بهائی! تاسو به تلی یئی خو تاسو ډیر مخکښې نه ځئی، تاسو نزدې یئی، ستاسو خوش قسمتی دا ده او زه چې کوم دے د روډ هغې End ته پروت یم، البته زما ملگری د مهمند چې کوم دی هغوی ناست دی، نو زه دا غواړمه چې د دې کیبینټ یو، Any منسٹر صاحب مجھے یہ ایشورنس دے دیں کہ وہ وزٹ بھی کریں گے اور اس پہ کوئی کارروائی بھی ہو گی، تو اس پہ پھر آگے جو ہے، دیکھیں گے کہ کیا ہو سکتا ہے؟

جناب مسند نشین: عارف خان، دا کورم بار بار دغه کیږی، کاؤنټنګ اوکړئ چې کورم پورا دے که نه؟ (شور) کم دے، ایډجرن کړم۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

جناب مسند نشین: دومنٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں، زه کورم کاؤنټ کوم۔ ارباب صاحب، کاؤنٹنگ کریں۔

(اس مرحلہ پر دوبارہ گنتی کی گئی)

Mr. Chairman: Twenty seven (27). The sitting is adjourned till 02:00 p.m., Tuesday, 4th February, 2025.

(اجلاس بروز منگل مورخہ 04 فروری 2025ء بعد از دوپہر دو بجے تک کیلئے ملتوی ہو گیا)